باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان ABC CERTIFIED

Daily AAINA Quetta

روزنامہ آئینہ کوئٹہ

قیمت 5 روپے

بانی: منصور الہدیٰ عباسی

ریذیڈنٹ ایڈیٹر: فہیم الزمان ملاخیل

چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان

ایڈیٹر فیصل کریم

03332831889 ✻ Daily.aaina94@gmail.com

جلد نمبر 30	بروز جمعہ 11 ستمبر 2026ء 1448 ہجری	قیمت 05 روپے	شمارہ نمبر 245

سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے، فضل الرحمان

خطے میں بڑھتی کشیدگی دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے، مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں

امت مسلمہ کو سیاسی، معاشی اور دفاعی طور پر متحد ہونا ہو گا۔ پاکستان مسلم دنیا کے اتحاد اور سعودی عرب کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

اسلام آباد(آئی این پی) جمعیت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا ہے کہ سعودی عرب کا تحفظ اور سلامتی امت مسلمہ کی ذمے داری ہے اور اس پر حملہ امت مسلمہ کی سلامتی پر حملہ ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا ہے کہ سعودی عرب پر حوثیوں کے حملوں کی مذمت کرتے ہیں اور سعودی عرب کی خود مختاری اور علاقائی سلامتی کے تحفظ کی [illegible] سربراہ جمعیت علمائے اسلام (ف) کا کہنا تھا کہ خطے میں بڑھتی ہوئی کشیدگی

بقیہ 1 صفحہ 3 پر

ملک کا مستقبل تعلیم یافتہ نسل کی تشکیل سے وابستہ ہے، بلال مندوخیل

خواندگی صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ انسان کو اپنے حقوق وفرائض سے آگاہ، معاشی طور پر خودمختار اور معاشرے کا فعال شہری بنانے کا بنیادی ذریعہ ہے

پاکستان میں مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی میں نمایاں فرق اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے۔ خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیے بغیر معاشرے کی مجموعی ترقی ممکن نہیں

کوئٹہ(پی این ایم) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے عالمی یوم خواندگی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ پاکستان کا مستقبل صرف معاشی ترقی نہیں بلکہ تعلیم یافتہ، ہنرمند اور باشعور نسل کی تشکیل سے وابستہ ہے حالات اس امر کے متقاضی ہیں کہ خواندگی کے فروغ کو قومی ترجیح بناتے ہوئے عملی اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ خواندگی

بقیہ 2 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب سے [illegible] ملاقات کر رہے ہیں

نوکریوں کی فروخت میں ملوث وزرا اور سیکرٹریز کے خلاف کارروائی ہوگی، وزیراعلیٰ

سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے کسی نوجوان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں، نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے

محکمہ جنگلات سمیت کسی بھی ادارے میں بھرتیوں سے متعلق شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور مصدقہ ثبوت سامنے آنے کی صورت میں ذمہ داران کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی

کوئٹہ(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا ہے کہ صوبے میں کسی بھی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی اور سرکاری ملازمتوں کی خرید و فروخت کسی صورت قابل قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ روز اول سے ان

بقیہ 3 صفحہ 3 پر

بلوچستان میں پٹرول مہنگائی کا بحران، ایرانی پٹرول بھی پاکستانی قیمت پر فروخت ہونے کا انکشاف

ایرانی پٹرول کی مبینہ طور پر پاکستانی پٹرول کے برابر قیمت پر فروخت کے باعث عوام میں شدید تشویش اور غم وغصہ

کوئٹہ(اے این این) بلوچستان کے مختلف علاقوں میں پٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور ایرانی پٹرول کی مبینہ طور پر پاکستانی پٹرول کے برابر قیمت پر فروخت کے باعث عوام میں شدید تشویش اور غم و غصہ پایا جا رہا ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مہنگائی اور معاشی مشکلات کے اس دور میں عوام کو ریلیف دینے کے بجائے پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں

بقیہ 4 صفحہ 3 پر

سلجوق ڈار کا ترک ہم منصب سے رابطہ، فلسطین پر مشترکہ موقف کا اعادہ

وزارت خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے فلسطین کے معاملے پر مشترکہ موقف کا اعادہ کیا اور 8 عرب و اسلامی ممالک کے مشترکہ بیان کی حمایت کی

برطانیہ کی جانب سے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی اور ان بستیوں سے منسلک خدمات پر پابندیوں کے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا ہے

اسلام آباد (اے این این) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے ترک وزیر خارجہ حاقان فیدان سے ٹیلیفون پر گفتگو کی، جس میں دوطرفہ تعلقات اور باہمی دلچسپی کے علاقائی امور کا جائزہ لیا گیا۔ وزارت خارجہ کے مطابق دونوں وزرائے خارجہ نے فلسطین کے معاملے پر مشترکہ موقف کا اعادہ کیا اور 8 عرب و اسلامی ممالک کے مشترکہ بیان کی حمایت کی، جس

بقیہ 5 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: وزیر اعظم محمد شہباز شریف سے گیٹس فاؤنڈیشن کا وفد ملاقات کر رہا ہے

آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) سے ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے وفد کی ملاقات

ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل کے حل اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا

کوئٹہ(یو این اے) آئی جی فرنٹیئر کور بلوچستان (نارتھ) میجر جنرل محمد عاطف مجتبیٰ سے ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کے وفد نے ملاقات کی۔ ملاقات میں ٹرانسپورٹ سیکٹر کو درپیش مسائل، سیکیورٹی صورتحال اور تجارتی سرگرمیوں سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ آئی جی ایف سی بلوچستان (نارتھ) نے وفد کو یقین دہانی کرائی کہ ٹرانسپورٹرز کے جائز مسائل کے حل اور متعلقہ اداروں کے ساتھ مؤثر رابطہ کاری کے لیے ہر ممکن تعاون فراہم کیا جائے گا۔

بلوچستان محکمہ صحت کے 25 لیڈی میڈیکل افسران ملازمت سے برطرف

کوئٹہ(یو این اے) بلوچستان کے سرکاری ہسپتالوں اور صحت مراکز سے طویل غیر حاضری کے الزام میں 25 لیڈی میڈیکل افسران کو ملازمت سے برطرف کر دیا گیا [illegible]

بقیہ 6 صفحہ 3 پر

پنجاب میں مسیحی شادیوں کی آن لائن رجسٹریشن کا نظام متعارف کرانے کا فیصلہ

جیلوں میں اقلیتی قیدیوں کو مذہبی تعلیم دینے کیلئے تصدیق شدہ اساتذہ کی تعیناتی کا بھی فیصلہ

لاہور (ویب ڈیسک) پنجاب حکومت نے [illegible] شادیوں کے آن لائن رجسٹریشن کا نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا

بقیہ 7 صفحہ 3 پر

گوادر اور لسبیلہ میں آئی ایس پی آر انٹرن شپ پروگرام 2026 اختتام پذیر

راولپنڈی (آئی ایس پی آر) [illegible] آئی ایس پی آر انٹرن شپ پروگرام 2026 [illegible]

بقیہ 8 صفحہ 3 پر

کوئٹہ، صوبے میں نوکریوں کی فروخت برداشت نہیں کی جائے گی، سردار عمر گورگیج

کوئٹہ(یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی [illegible] بلوچستان کے عوام کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کی فراہمی [illegible]

بقیہ 9 صفحہ 3 پر

مستونگ میں تیزاب گردی کا شکار خاتون لائیو سالانی کراچی منتقل، وزیراعلیٰ اور وزیر صحت کا نوٹس

ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہو سکے، لواحقین کا فوری گرفتاری اور سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ

مستونگ(یو این اے) مستونگ کے علاقے [illegible] تیزاب گردی کا شکار خاتون [illegible] وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر صحت [illegible] نوٹس لے لیا

بقیہ 10 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں میں من مانا فرق اور ہوشربا اضافہ، شہریوں کا شدید تشویش کا اظہار

مختلف علاقوں میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3250 روپے تک فروخت، ضلعی انتظامیہ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ(یو این اے) شہر میں آٹے کی قیمتوں میں مسلسل اضافے اور مختلف علاقوں میں قیمتوں کے من مانے فرق نے شہریوں کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے [illegible] 20 کلو [illegible]

بقیہ 11 صفحہ 3 پر

ڈپٹی کمشنر تمپ کے حفاظتی دستے پر حملہ ناکام، سیکیورٹی فورسز کی جوابی کارروائی سے دہشت گرد فرار

تمپ (یو این اے) ڈپٹی کمشنر تمپ کے حفاظتی دستے پر حملہ کرنے کی کوشش کو سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور مؤثر کارروائی کرتے ہوئے ناکام بنا دیا ہے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فتنہ الخوارج

بقیہ 12 صفحہ 3 پر

پنجاب حکومت کا صوبے بھر کے اسکولوں کے 100 فیصد فزیکل معائنے کا فیصلہ

اے ای اوز کو اپنی حدود میں واقع تمام اسکولوں کے لازمی دورے کرنے کی ہدایت جاری

لاہور (اے ایف پی) پنجاب حکومت نے صوبے بھر کے تمام اسکولوں کے 100 فیصد فزیکل معائنے کا فیصلہ کرتے ہوئے تمام اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسرز (اے ای اوز) کو اپنی حدود میں واقع تمام اسکولوں کے لازمی دورے کرنے کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ محکمہ تعلیم کی جانب سے جاری احکامات کے مطابق اے ای اوز کو اسکولوں

بقیہ 13 صفحہ 3 پر

تین ماہ گزر گئے، بلوچستان کے اسکولوں میں ٹاٹ کلچر ختم کرنے کا اعلان عملی شکل نہ اختیار کر سکا

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان کے سرکاری اسکولوں میں ٹاٹ کلچر ختم کرنے اور تین ماہ کے اندر طلبہ کو ڈیسک فراہم کرنے کے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اعلان پر تین ماہ گزرنے کے

بقیہ 15 صفحہ 3 پر

سندھ اسمبلی کا وفاق سے پیٹرولیم لیوی سمیت غیر ضروری وصولیاں فوری ختم کرنے کا مطالبہ

جماعت اسلامی کے رکن سندھ اسمبلی محمد فاروق کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کثرت رائے سے منظور ہوئی تھی

کراچی (یو این اے) سندھ اسمبلی نے وفاقی حکومت سے پیٹرولیم لیوی سمیت دیگر مدات میں وصولیاں فوری بند کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ سیکریٹری سندھ اسمبلی نے پیٹرولیم لیوی کے معاملے پر وفاقی وزارت پیٹرولیم کو باقاعدہ مراسلہ جاری کر دیا ہے جس میں وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ پیٹرولیم لیوی سمیت دیگر تمام غیر ضروری مدات میں وصولیاں فوری طور پر بند کرے۔ سرکار مخدمات ڈھونڈیں یہ مراسلہ

بقیہ 14 صفحہ 3 پر

بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس، تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ بل 2026 پر تفصیلی غور

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے تعلیم کا اجلاس [illegible] بلوچستان صوبائی اسمبلی کے کمیٹی روم میں منعقد ہوا [illegible]

بقیہ 16 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

تربت میں 47 افغان تارکین وطن گرفتار، پولیس کے حوالے

تربت (یو این اے) تربت میں 47 غیر قانونی افغان تارکین کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار کیے گئے غیر قانونی افغان تارکین وطن میں خواتین

بقیہ 17 صفحہ 3 پر

پی ٹی آئی لانگ مارچ، 2 دن کی مہلت دینے کی ایڈووکیٹ جنرل کے پی کی استدعا مسترد

چیف جسٹس اسلام آباد ہائیکورٹ سرفراز ڈوگر، جسٹس اعظم خان اور جسٹس محمد آصف نے شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کی

اسلام آباد (یو این اے) اسلام آباد ہائیکورٹ نے 27 ستمبر کے پی ٹی آئی لانگ مارچ کیخلاف درخواست پر دلائل کے لئے 2 دن کی مہلت دینے کی ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا کی استدعا مسترد کرتے ہوئے ماضی میں خلاف ورزی کرنے والوں کیخلاف کارروائی کا کل تک ریکارڈ طلب کرلیا۔ اسلام آباد ہائیکورٹ کے چیف جسٹس

بقیہ 18 صفحہ 3 پر

نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے فیصلے کیلئے اتفاق رائے ضروری ہے، حافظ نعیم

انتظامی یونٹس ہونے چاہئیں جس کا طریقہ آئین میں موجود ہے، وڈیرہ شاہی اور جاگیرداری کا نظام ہے سیاسی پارٹیوں کی جگہ بادشاہت ہے

وفاقی اور صوبائی حکومت کی طرح تھرڈ ٹیئر بلدیاتی حکومتیں ہونی چاہئیں، چاروں صوبوں میں ایک نظام ہوگا جو مربوط اور بااختیار ہونا چاہیے

کراچی (اے این این) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمان نے کہا ہے کہ انتظامی یونٹس ہونے چاہئیں جس کا طریقہ آئین میں موجود ہے، وڈیرہ شاہی اور جاگیرداری کا نظام ہے سیاسی پارٹیوں کی جگہ بادشاہت ہے، سندھ بدترین کرپشن کی مثال ہے اسلئے لوگ مشکلات کا شکار ہیں، صوبے میں ہر ادارے پر وڈیرہ شاہی مائنڈ سیٹ ہے پھر لوگوں میں نفرت تو آئے

بقیہ 19 صفحہ 3 پر

تجاوزات، خودساختہ مہنگائی اور نرخنامے کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائیگی، مجیب الرحمن

تجاوزات، خودساختہ مہنگائی، سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ناپ تول میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی

بازاروں میں نرخنامے کی پابندی، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور ناپ تول کے عمل کی نگرانی مزید مؤثر بنائی جائے گی

پشین) نامہ نگار (اسسٹنٹ کمشنر پشین مجیب الرحمن ساسولی نے کہا ہے کہ تجاوزات، خودساختہ مہنگائی، سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی اور ناپ تول میں کمی کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی، خلاف ورزی کے مرتکب افراد کے خلاف قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمن ساسولی نے کہا کہ سرکاری نرخنامے پر عملدرآمد کرنے والے

بقیہ 20 صفحہ 3 پر

کمپنیوں اور مصنوعات کو ایک پلیٹ فارم پر لانا قابل تحسین اقدام ہے، مصطفیٰ کمال

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان ہیلتھ سیکٹر میں اپنی سابقہ کارکردگی کے ریکارڈ توڑتے ہوئے تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے، صحت کا شعبہ قومی

بقیہ 21 صفحہ 3 پر

سول ہسپتال کوئٹہ کی گائنی او پی ڈی میں صرف ایک الٹراساؤنڈ مشین

ایک ہی الٹراساؤنڈ مشین ہونے کی وجہ سے مریضوں کی بڑی تعداد کا بروقت معائنہ ممکن نہیں ہو پاتا

کوئٹہ (اے این این) سول ہسپتال کوئٹہ کی گائنی او پی ڈی میں الٹراساؤنڈ کی سہولت محدود ہونے کے باعث خواتین مریضوں کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شہر کے سب سے بڑے سرکاری ہسپتال میں گائنی او پی ڈی کے لیے مبینہ طور پر صرف ایک الٹراساؤنڈ مشین دستیاب ہونے کے باعث روزانہ آنے والی خواتین مریضوں کو طویل انتظار، رش اور دیگر مشکلات سے گزرنا پڑتا ہے خواتین مریضوں اور ان کے لواحقین کا کہنا ہے کہ گائنی او پی ڈی میں روزانہ بڑی تعداد میں خواتین علاج اور طبی معائنے کے لیے آتی ہیں، جن میں متعدد مریضوں کو ڈاکٹرز کی جانب سے الٹراساؤنڈ کروانے کا مشورہ دیا جاتا ہے۔ تاہم ایک ہی

بقیہ 22 صفحہ 3 پر

وزیراعلیٰ کے زیر صدارت صحت کارڈ پلس پروگرام سے متعلق اہم اجلاس

پشاور (یو این اے) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی کے زیر صدارت جمعرات کے روز صحت کارڈ پلس پروگرام سے متعلق اہم اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ وزیر اعلیٰ ہاؤس پشاور ترجمان کے مطابق اجلاس میں صحت کارڈ پلس پروگرام کو مزید منظم، مؤثر اور دیرپا بنانے کے لیے مجوزہ اقدامات پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں ہفتہ بھر 24 گھنٹے فعال رہنے والے بنیادی مراکز صحت، رورل ہیلتھ سنٹرز

بقیہ 24 صفحہ 3 پر

نصیرآباد پولیس کو جدید پولیسنگ کے تحت 16 نئی موٹر سائیکلیں فراہم

آئی جی بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر ایس ایس پی اسد خان ناصر نے نئی موٹر سائیکلیں مختلف تھانوں اور 15 مددگار کے حوالے کر دیں

کوئٹہ (یو این اے) آئی جی پولیس بلوچستان کی خصوصی ہدایات پر پولیسنگ کے طریقہ کار میں بہتری، استحکام اور دائرہ کار میں فعالیت لانے کے لیے صوبے کے مختلف اضلاع کو موٹر سائیکلوں کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے، اور اسی تسلسل میں نصیرآباد پولیس کو بھی 16 نئی 125-CG موٹر سائیکلیں فراہم کر دی گئی ہیں۔ نئی موٹر سائیکلیں ایس ایس پی نصیرآباد اسد خان ناصر کی جانب سے پولیس تھانہ سٹی، صدر، منگولی، چھتر شوری، میر حسن اور 15 مددگار کے حوالے کی گئیں۔ اس موقع پر ایس ایس پی اسد خان ناصر نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جدید وسائل اور نئی موٹر سائیکلوں کی فراہمی سے نہ صرف پولیس

بقیہ 23 صفحہ 3 پر

کوئٹہ: گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے پیپلز پی ایچ ڈی ڈاکٹر انیلا سرین ملاقات کر رہی ہیں

27 ستمبر، پولیس نے ممکنہ پی ٹی آئی احتجاج سے نمٹنے کی تیاریاں شروع کر دیں

راولپنڈی اور اسلام آباد میں پی ٹی آئی کارکنان کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا پلان مکمل

اسلام آباد (یو این اے) پولیس نے 27 ستمبر کو پی ٹی آئی کے ممکنہ احتجاج کے پیش نظر تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ پولیس ذرائع کے مطابق راولپنڈی اور اسلام آباد میں پی ٹی آئی کارکنان کے خلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا پلان مکمل کرلیا گیا ہے اور پی ٹی آئی کارکنان کی فہرستیں تھانوں کو پہنچا دی گئی ہیں۔ اس سلسلے میں راستوں کی ممکنہ بندش کے لیے کنٹینرز کی پکڑ دھکڑ بھی شروع کر دی گئی ہے، جبکہ احتجاج کے پیش نظر افسران کے تقرر و تبادلے بھی کیے گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق دیگر صوبوں سے بھی پولیس کی نفری طلب کی جائے گی۔ مظاہرین کو اسلام آباد میں داخلے سے روکنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے

بقیہ 25 صفحہ 3 پر

جوہری تنصیبات پر امریکی فوجی حملوں کے بعد ایران بکھر رہا ہے، صدر ٹرمپ

ایران اب مشرق وسطی کا غنڈہ نہیں رہا، ایران کے خلاف جنگ جیت چکے ہیں، جنبل الفاس پر نظر ہے

واشنگٹن، ڈیووس (اے ایف پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے خلاف جنگ جیتنے کا دعوی کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی فوجی حملوں کے بعد ایران بکھر رہا ہے، وہ 51 سال سے مشرق وسطی کا غنڈہ بنا ہوا تھا لیکن اب وہ غنڈہ نہیں رہا، جنبل الفاس پر نظر ہے، ضرورت پڑی تو حملہ کر سکتے ہیں، ایران کو کسی صورت جوہری ہتھیار رکھنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق امریکی صدر نے عالمی اقتصادی فورم سے خطاب اور بعدازاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے

بقیہ 27 صفحہ 3 پر

نئی آٹو پالیسی کا حتمی مسودہ آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کر دیا گیا

اسلام آباد (یو این اے) وفاقی حکومت کی نئی پانچ سالہ آٹو پالیسی 2026-31 کا حتمی مسودہ آئی ایم ایف کے ساتھ شیئر کر دیا ہے آئی ایم ایف کے ساتھ مشاورت کے بعد مسودے کی ای

بقیہ 26 صفحہ 3 پر

پاکستان میں 200 سے زائد افغان میڈیکل طلبہ کی نشاندہی، پی ایم ڈی سی میں صرف 22 رجسٹرڈ

پشاور (یو این اے) پاکستان میں 200 سے زائد افغان میڈیکل طلبہ کی نشاندہی ہوئی ہے جبکہ پی ایم ڈی سی میں صرف 22 طلبہ رجسٹرڈ ہیں۔ پی ایم ڈی سی کے مطابق 22 میں سے 14 اپنی ڈگری مکمل کر چکے ہیں جبکہ 8 سندہ سال گریجویشن کریں گے۔ باقی 176 طلبہ کی حیثیت

بقیہ 29 صفحہ 3 پر

کوئٹہ میں چھوٹے اور بڑے گوشت کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، پرائس کنٹرول کمیٹی کی کارکردگی صفر

چھوٹے گوشت کی قیمت 2200 روپے سے 2500 روپے فی کلو جبکہ بڑا گوشت بغیر ہڈی کے 1300 سے 1500 روپے فی کلو تک فروخت کا سلسلہ

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ شہر میں چھوٹے اور بڑے گوشت کی قیمتوں میں مسلسل اضافے کے باعث شہری شدید مشکلات سے دوچار ہیں، جبکہ شہر بھر میں پرائس کنٹرول کمیٹی کی جانب سے مقررہ نرخوں پر عملدرآمد کرانے میں مبینہ ناکامی کے باعث عوام مہنگے داموں گوشت خریدنے پر مجبور ہیں کوئی بھی کارروائی کرنے کو تیار نہیں ہے اعلیٰ حکام نوٹس لیکر مہنگائی کرنے والوں کے خلاف کارروائی کی جائے شہریوں کے مطابق شہر کے مختلف علاقوں میں چھوٹے اور بڑے گوشت کی قیمتیں دکانداروں کی جانب سے من مانے نرخوں پر وصول کی جا رہی

بقیہ 28 صفحہ 3 پر

حکومت کا ایک کروڑ 57 لاکھ 60 ہزار افراد کو سیلاب سے تحفظ

مزید 12.8 ملین ایکڑ فٹ پانی ذخیرہ کرنے کا منصوبہ

اسلام آباد (یو این اے) حکومت کے آبی شعبے کے ترقیاتی پروگرام کے تحت ڈیموں، آبپاشی کے بنیادی ڈھانچے، شہری پانی کی فراہمی اور سیلابی انتظام سے متعلق اقدامات کے ذریعے تقریباً ایک کروڑ 57 لاکھ 60 ہزار افراد کو سیلاب سے تحفظ فراہم کرنے اور مزید 12.8 ملین ایکڑ فٹ (ایم اے ایف) پانی ذخیرہ کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ ویلتھ پاکستان کو دستیاب ایک دستاویز کے مطابق پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام (پی ایس ڈی پی) 2026-27 میں شامل آبی شعبے کے 35 ترقیاتی منصوبوں کی مجموعی لاگت 2.102 ٹریلین روپے ہے، جبکہ یکم جولائی 2026 تک ان کی باقی ماندہ مالی ضروریات 880.267

بقیہ 30 صفحہ 3 پر

حوثی باغیوں کا سعودیہ کے 3 شہروں پر حملہ، یمنی وزیر دفاع کو یرغمال بنانے کا دعویٰ

سعودی شہری دفاع کی جانب سے جنوب مغربی علاقے کیلئے ہنگامی وارننگ جاری کر کے واپس لے لی گئی

ریاض، صنعا، دوحہ (اے ایف پی) یمن میں حوثیوں نے سعودی عرب کے جنوبی شہروں پر تازہ میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں جبکہ یمن کے وزیر دفاع طاہر العقیلی کے قافلے پر حملہ کر کے انہیں یرغمال بنانے کا دعوی بھی کیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق سعودی قیادت میں قائم اتحاد کے ترجمان میجر جنرل ترکی المالکی نے کہا ہے کہ حوثیوں نے خمیس مشیط، ابہا اور جازان کی جانب متعدد بیلسٹک میزائل اور ڈرون داغے۔ ترجمان نے حملوں میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں دی، تاہم کہا کہ اتحادی افواج سعودی عرب کی خودمختاری، قومی تنصیبات اور شہریوں کے تحفظ کے لئے ان حملوں کا مناسب جواب دیں گی۔ یہ حملے

بقیہ 31 صفحہ 3 پر

اسلام آباد: گیٹس فاؤنڈیشن کے اعلیٰ سطح کے وفد وفاقی وزیر شزا فاطمہ خواجہ سے ملاقات کر رہا ہے

کراچی: وفاقی وزیر صحت سید مصطفیٰ کمال ایکسپو سینٹر میں "ہیلتھ ایشیا" نمائش کا افتتاح کر رہے ہیں

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کے ساتھ ڈاک ٹکٹ اکٹھا کرنے والے طلبا کا گروپ فوٹو

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل سے پارلیمانی سیکرٹری میر برکت علی رند ملاقات کر رہے ہیں

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مسلسل اضافہ عوام دشمن اقدام ہے، جے یو آئی

پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافہ، مہنگائی، عوامی مشکلات اور حکومتی پالیسیوں پر جے یو آئی کا تشویش

گنداخہ (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام ضلع استا محمد کے امیر صوفی خاوند بخش چنہ، جنرل سیکرٹری میر نعیم خان عمرانی اور دیگر اراکین مجلس عاملہ نے کہا ہے کہ ملک میں مہنگائی کا طوفان تھمنے کا نام نہیں لے رہا، جبکہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں بار بار اضافہ کر کے حکومت نے عوام بالخصوص غریب، مزدور اور دیہاڑی دار طبقے کی مشکلات میں مزید اضافہ کر دیا ہے۔ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کا براہ راست اثر روزمرہ استعمال کی اشیاء، ٹرانسپورٹ، زراعت اور کاروباری سرگرمیوں پر پڑتا ہے، جس کے نتیجے میں عام شہری کی قوت خرید مسلسل کم ہوتی جا رہی ہے۔ انہوں نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ غریب عوام پہلے ہی آسمان کو چھوتی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں، ایسے حالات میں پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں مزید اضافہ عوام پر ناقابل برداشت بوجھ ڈالنے کے مترادف ہے، پٹرول کی قیمت بڑھتے ہی ٹرانسپورٹ کے کرایوں اور اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں اضافہ شروع ہو جاتا ہے۔۔

کوئٹہ میں شام ڈھلتے ہی عریانی اور فحاشی کا فروغ انتہائی تشویشناک ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

انتظامیہ فوری طور پر غیر اخلاقی سرگرمیوں کا نوٹس لے بصورت دیگر احتجاجی لائحہ عمل اختیار کریں گے، جے یو آئی ضلع کوئٹہ

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، ضلعی جنرل سیکرٹری حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، سیکرٹری اطلاعات عبدالغنی شہزاد، عبدالصمد ہتیار، مفتی محمد ابوبکر، عبدالباری شہزاد، اختر جان مری، مولانا جمال الدین حقانی، مفتی رشید احمد حقانی اور حاجی عطا محمد ششوزئی نے کہا ہے کہ کوئٹہ شہر میں شام ڈھلتے ہی مختلف علاقوں میں سرعام فحاشی، عریانی اور بے حیائی کو فروغ دینے والے عناصر کا سرگرم ہونا انتہائی تشویشناک ہے۔ شہر کے مختلف علاقوں میں ایسے عناصر کی آزادانہ نقل و حرکت نہ صرف معاشرتی اقدار اور اسلامی تہذیب کے منافی ہے بلکہ اس کے نوجوان نسل پر انتہائی منفی اور خطرناک اثرات مرتب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور انتظامیہ کی موجودگی میں اس نوعیت کی سرگرمیوں کا جاری رہنا انتظامیہ کی غفلت اور عدم توجہی کی عکاسی کرتا ہے۔ اگر فحاشی اور عریانی پھیلانے والے عناصر کے خلاف عملی کارروائی کی

کراچی، پروفیسر عارف ساقی اور بھتیجے پر تشدد کیس میں مرکزی ملزم کونین شاہ کی عبوری ضمانت منظور

کراچی (اے ایف پی) ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن عدالت ملیر نے کراچی یونیورسٹی کے پروفیسر عارف ساقی اور ان کے بھتیجے پر تشدد کے کیس میں مرکزی ملزم کونین شاہ کی عبوری ضمانت منظور کر لی۔ عدالت نے ملزم کو 20 ہزار روپے کے مچلکے جمع کرانے کا حکم دیتے ہوئے ملزم کونین کو شامل تفتیش ہونے کی ہدایت کی۔ سیشن عدالت ملیر نے درخواست ضمانت کی سماعت 21 ستمبر تک ملتوی کرتے ہوئے آئندہ سماعت پر تفتیشی افسر کو طلب کر لیا۔ پولیس کے مطابق ملزم کے خلاف [illegible] تھانے میں مقدمہ درج ہے، ملزم پر پروفیسر عارف ساقی اور ان کے بھتیجے پر تشدد کرنے اور حبس بے جا

صحبت پور، سوتیلے بیٹوں کو زمین کے حق اور خرچ سے محروم کرنے کا انکشاف

[illegible]

خیبر پختونخوا، ڈرون حملوں سے بچانے کے لیے تھانوں اور چیک پوسٹوں پر آئرن جالیاں نصب

[illegible] پکڑنے والے جال لگا دیے گئے۔ پولیس حکام کے مطابق ڈرون کاپٹر کے حملوں کے خطرات کے پیش نظر اقدام اٹھایا گیا، جالیاں نصب کرنے سے نقصان کم سے کم ہوتا ہے۔ پشاور اور خیبر کے تھانوں پر بھی آئرن جالیاں نصب کی گئی ہیں۔ واضح رہے کہ چند روز کے دوران پشاور میں ڈرون کاپٹرز کے 2 حملے کیے گئے جبکہ 6 ماہ کے دوران خیبر پختونخوا میں 250 ڈرون کاپٹرز حملے ناکام بنائے

غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ ملنا باعث فخر ہے: انتظامیہ پاکستان کرکٹ کلب

پاکستان کرکٹ کلب نے ملک کو باصلاحیت اور معیاری کرکٹرز فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے

کوئٹہ (سپورٹس رپورٹر) وکٹ کیپر بیٹر غازی غوری نے انگلینڈ کے خلاف [illegible] ٹیسٹ میچ میں ڈیبیو کر کے پاکستان کرکٹ کلب کراچی کا نام روشن کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کے تیسرے میچ میں کراچی کے معروف پاکستان کرکٹ کلب کے وکٹ کیپر بیٹسمین غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ دی گئی، جس پر پاکستان کرکٹ کلب کراچی کی انتظامیہ نے غازی غوری کو مبارکباد پیش کی۔ انتظامیہ نے پاکستان کرکٹ کلب کراچی کے وکٹ کیپر بیٹسمین غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ ملنا قابل فخر اور باعث افتخار قرار دیا۔ واضح رہے کہ کراچی کے معروف پاکستان کرکٹ کلب کی تاریخ بین الاقوامی کرکٹ میں نمایاں خدمات انجام دینے والے کھلاڑیوں سے بھری ہوئی ہے۔ غازی غوری سے قبل اس کلب سے وابستہ متعدد کھلاڑی پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں، جن میں سرفراز احمد، اسد شفیق، فخر زمان، شان مسعود، سعود شکیل، میر حمزہ، تابش خان، صائم ایوب، انور علی، رمیز راجہ جونیئر، دانش عزیز، محمد اعظم خان، احسان علی، سعد علی، عثمان خان، رومان رئیس، خواجہ محمد نافع اور عمیر بن یوسف بھی شامل ہیں۔

کوئٹہ، انصاف لائرز فورم کے جنرل سیکرٹری عبدالعظیم زرین، عالم خان کاکڑ، شمس رند و دیگر شمولیت کرنے والوں کے ہمراہ پریس کانفرنس کر رہے ہیں

امریکا حقیقی معنوں میں امن چاہتا ہے تو خطے میں عدم استحکام پر مبنی مداخلت بند کرے، ایران

تہران (اے ایف پی) ایران نے کہا ہے کہ امریکا حقیقی معنوں میں امن چاہتا ہے تو خطے میں عدم استحکام پر مبنی مداخلت بند کرے۔ ترجمان ایرانی وزارت خارجہ اسماعیل بقائی نے ایک بیان میں کہا کہ انصاراللہ یمن کی خودمختار تنظیم ہے جو اپنے فیصلے خود کرتی ہے، انصاراللہ نہ تو کسی سے احکامات لیتی ہے، نہ ہی کسی کی پراکسی ہے۔ اسماعیل بقائی نے کہا کہ خطے میں عدم استحکام کی جڑ امریکی فوجی مداخلت اور حاکمانہ پالیسیاں ہیں، واشنگٹن حقیقی معنوں میں امن چاہتا ہے تو خطے میں عدم استحکام پر مبنی مداخلت بند کرے۔

روس کو آبی مسئلے سمیت پاک بھارت کشیدگی کے دیگر پہلوؤں پر بھی تشویش ہے، ترجمان وزارت خارجہ

روس تنظیم میں پاکستان کی صدارت کے دوران موثر اور نتیجہ خیز مشترکہ کام کیلئے تیار ہے، ماریہ زخارووا

ماسکو (اے ایف پی) روسی وزارت خارجہ کی ترجمان ماریہ زخارووا نے کہا ہے کہ ماسکو کو روس کے 2 دوست ممالک پاکستان اور بھارت کے درمیان آبی مسئلے کے علاوہ کشیدگی کے دیگر پہلوؤں پر بھی تشویش ہے۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق روسی وزارت خارجہ کی ترجمان نے یہ بات جمہوریہ کومی کے دارالحکومت سیکتیوکار سے اپنی ہفتہ وار پریس بریفنگ کے دوران کہی۔ ماریہ زخارووا سے سوال کیا گیا کہ مستقل ثالثی عدالت نے تصدیق کی ہے کہ سندھ طاس معاہدہ بدستور نافذ العمل ہے اور اسے کوئی بھی فریق یکطرفہ طور پر معطل نہیں کر سکتا، تاہم بھارت نے عدالت کا فیصلہ مسترد کر دیا ہے، روس اس فیصلے کو کس نظر سے دیکھتا ہے اور کیا ماسکو سمجھتا ہے کہ مشترکہ آبی وسائل کے استعمال سے متعلق بین الاقوامی معاہدوں کی تمام فریقوں کو پابندی کرنی چاہیے؟ اس سوال کا جواب دیتے ہوئے ماریہ زخارووا نے کہا کہ روس کو اس آبی مسئلے کے حل نہ ہونے پر تشویش ہے، جس طرح ماسکو کو روس کے 2 دوست ممالک پاکستان اور بھارت کے درمیان کشیدگی کے دیگر پہلوؤں پر بھی تشویش

آئی اے ای اے نے امریکا، اتحادیوں کے دباؤ پر قرارداد منظور کی، ایران

تہران (اے ایف پی) ایران نے کہا ہے کہ عالمی جوہری توانائی ادارے (آئی اے ای اے) نے امریکا اور اتحادیوں کے دباؤ میں ایران کے خلاف قرارداد منظور کی۔ ایران نے اقوام متحدہ کے جوہری نگران ادارے کے بورڈ آف گورنرز کی جانب سے منظور کی گئی اس قرارداد کی مذمت کی ہے جس میں جوہری عدم تعاون کے معاملے پر ایران کے معاملے کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے سپرد کیا گیا ہے۔ انٹرنیشنل اٹامک انرجی ایجنسی میں ایران کے نمائندے رضا نجفی نے سرکاری ٹیلی ویژن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا یہ قرارداد امریکا اور اس کے اتحادیوں کے سیاسی دباؤ کے تحت منظور کی گئی ہے۔

کوئٹہ، روڈ ایکسیڈنٹ میں معذور ہونے والے اٹھینیں گلی ہزارگنجی کے رہائشی محمد اقبال اپنے بچوں کے ہمراہ پریس کلب کے سامنے حکومت سے مدد کی اپیل کر رہا ہے

اوستا محمد میں تعلیمی اداروں کی تعمیر و بحالی کا سلسلہ جاری

بہتر سہولیات سے آراستہ کرنے کے لیے ترقیاتی اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا

اوستا محمد (اے این این) ضلع اوستا محمد میں سرکاری تعلیمی اداروں کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے، طلبہ کو سازگار تعلیمی ماحول فراہم کرنے اور اسکولوں میں ضروری سہولیات کی فراہمی کے لیے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے۔ حکومت بلوچستان، پی پی ایم یو اور محکمہ تعلیم (SED) کے اشتراک سے تعمیر خلق فاؤنڈیشن (TKF) کے کوآرڈینیٹر غلام محمد بلوچ کی نگرانی میں پی ٹی ایس ایم سیز کے ذریعے مختلف سرکاری اسکولوں میں اضافی کلاس رومز اور نئی عمارتوں کی تعمیر کی جا رہی ہے۔ اسی سلسلے میں گورنمنٹ بوائز مڈل اسکول شہید سردار رستم خان جمالی میں نئی تعمیر ہونے والی اسکول عمارت کا باقاعدہ افتتاح ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر اوستا محمد محمد اسماعیل لاشاری، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر شبیر احمد لانگو، سلطان احمد چدرانی اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر عبدالقدوس جاگیرانی نے کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر محمد اسماعیل لاشاری، ڈی ای او شبیر احمد لانگو اور ٹی کے ایف کے کوآرڈینیٹر غلام محمد بلوچ نے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان تعلیم کے شعبے کی بہتری اور سرکاری تعلیمی اداروں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔ اسکولوں کی خستہ حال عمارتوں کی بحالی، نئے کلاس رومز کی تعمیر اور تعلیمی انفراسٹرکچر کی بہتری اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پی پی ایم یو کے تحت ضلع

شمالی کوریا نے یورینیم افزودگی میں اضافے کیلئے نئی تنصیب تعمیر کر لی، آئی اے ای اے

ویانا (اے ایف پی) عالمی جوہری توانائی ادارے (آئی اے ای اے) نے کہا ہے کہ شمالی کوریا نے یورینیم افزودگی کیلئے اپنے مرکزی یونگ بیون جوہری کمپلیکس میں ایک نئی تنصیب تعمیر کی ہے جس میں 28 تک سینٹری فیوج کاسکیڈز نصب کیے جا سکتے ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق عالمی جوہری توانائی ایجنسی کا کہنا ہے کہ شمالی کوریا نے اس کے علاوہ کانگ سون میں واقع اپنی یورینیم افزودگی کی تنصیب کے ایک توسیع شدہ حصے کو بھی فعال کرنا شروع کر دیا ہے۔

لسبیلہ پیپلز پارٹی کا قلعہ ہے، محسن لسبیلہ وڈیرہ حسن لاسی اور شاہنواز حسن جاموٹ کی قیادت پر فخر ہے، مشتاق گلاب

پارٹی پرچم بلند رکھنے میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، سینئر نائب صدر پی پی پی

بیلا (یو این اے) پیپلز پارٹی عوامی حقوق کی محافظ جماعت ہے محسن لسبیلا مرکزی رہنما وڈیرہ حسن لاسی جاموٹ اور ضلعی صدر وڈیرہ شاہنواز حسن جاموٹ کی قیادت و سربراہی پر لسبیلا کے نظریاتی جیالوں کو فخر ہے ان خیالات کا اظہار پیپلز پارٹی لسبیلا کے ضلعی سینئر نائب صدر مشتاق گلاب نے اپنے ایک جاری کردہ اخباری بیان میں کیا انہوں نے کہا کہ لسبیلا پیپلز پارٹی کے ثابت قدم نظریاتی جیالوں کا قلعہ ہے کارکنان محسن لسبیلا وڈیرہ حسن لاسی جاموٹ اور وڈیرہ شاہنواز حسن جاموٹ کی قیادت میں پارٹی کو مزید فعال و منظم بنانے کے لیے مزید محنت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ شہید رانی کے مشن کی تکمیل تک عملی جدوجہد کے سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے جیالے اپنے کردار کی بھرپور سعی کریں گے اور پارٹی پرچم کو بلند رکھنے میں کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

صدر ٹرمپ کی قطر کی جانب سے دیئے گئے ایئرفورس ون طیارے پر ٹیکساس روانگی

واشنگٹن (اے ایف پی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ قطر کی جانب سے تحفے میں دیئے گئے ایئرفورس ون طیارے پر سوار ہو کر ٹیکساس روانہ ہوئے تاہم روانگی سے قبل طیارے کی ہنگامی سلائیڈ اچانک کھلنے کے باعث کچھ دیر کے لئے صورتحال پر توجہ مرکوز رہی۔ برطانوی خبر رساں ادارے رائٹرز کے مطابق ٹرمپ ڈیلاس میں ہونے والے ریپبلکن پارٹی کے [illegible] کنونشن میں شرکت کے لئے روانہ ہو رہے تھے کہ طیارے کے ایک جانب ایمرجنسی سلائیڈ کھلی ہوئی نظر آئی۔ ٹرمپ نے صحافی

کراچی، ہوٹل پر لوٹ مار کے دوران فائرنگ سے راہگیر اور ملزم زخمی

ڈاکو موبائل فون اور نقدی لے کر فرار، شہریوں نے زخمی ڈاکو کو تعاقب کے بعد پکڑ لیا

کراچی (اے ایف پی) نارتھ کراچی دو منٹ چورنگی کے قریب چائے کے ہوٹل پر لوٹ مار کی واردات کے دوران ڈاکوؤں کی اندھا دھند فائرنگ سے ایک راہگیر اور ڈاکوؤں کا ایک اپنا ساتھی زخمی ہو گئے، واردات میں ملوث ڈاکو شہریوں کے موبائل فون اور نقدی لیکر فرار ہو گئے۔ بلال کالونی کے علاقے نارتھ کراچی دو منٹ چورنگی کے قریب ہوٹل پر بیٹھے شہریوں سے مسلح ڈاکوؤں نے لوٹ مار شروع کر دی، کچھ شہریوں نے ڈاکوؤں کو پکڑنے کی کوشش کی جس میں انہوں نے فائرنگ کر دی۔ فائرنگ سے ایک راہگیر زخمی ہو گیا جسے طبی امداد کے لیے چھیپا ایمبولینس کے ذریعے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا گیا جبکہ ڈاکوؤں کی فائرنگ کی زد میں آکر ان کا اپنا ہی ایک ساتھی زخمی ہو گیا۔ زخمی ہونے والے ڈاکو نے پیدل ہی فرار ہونے کی کوشش کی تاہم شہریوں نے زخمی ڈاکو کو تعاقب کے بعد پکڑ لیا اور متعدد شہریوں نے ڈاکو کو تشدد کا نشانہ بنا کر شدید زخمی کر دیا۔ واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور زخمی ڈاکو کو شہریوں کے چنگل سے چھڑا کر حراست میں لے کر بلال کالونی تھانے منتقل کیا۔ 35 سالہ زخمی ڈاکو کو واقعے کے تقریباً دو گھنٹے بعد پولیس نے عباسی شہید اسپتال منتقل کیا، اسپتال ذرائع کے مطابق زخمی حالت میں پکڑے جانے والے ڈاکو کو شدید تشدد کا نشانہ بنایا گیا تھا جو بیہوش تھا۔ زخمی ڈاکو بیان دینے کے قابل نہیں تھا اور نہ ہی اس کے پاس سے ایسی کوئی چیز ملی تھی۔۔

کوئٹہ، صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نئے ترقی پانے والے ملازمین میں آرڈرز تقسیم کر رہے ہیں

اسلام اور ملک کی تعمیر و اصلاح میں ہمیشہ اہم کردار ادا کیا ہے، ذوالفقار طارق

ایک سوچی سمجھی مہم کے تحت صوفیاء، اولیاء اور علماء کرام کے کردار کو مشکوک بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، عبدالغفار مینگل

کوئٹہ (اے این این) اہل سنت و جماعت کے رہنما فیضان اولیاء کے بانی خلیفہ میاں حضور ذوالفقار علی طارق قادری سے اتحاد اہل سنت سندھ کے رہنما پاکستان سنی تحریک لاڑکانہ ڈویژن کے صدر انجینئر عبدالغفار مینگل قادری نے فیضان اولیاء روحانی کلینک میں ملاقات کی اس موقع پر دونوں رہنماؤں نے موجودہ حالات کا جائزہ لیتے ہوئے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ صوفیاء کرام، اولیاء کرام اور علماء کرام کا کردار اسلام اور ملک میں ہمیشہ اہم رہا ہے۔ ایک سوچی سمجھی مہم کے تحت صوفیاء کرام، اولیاء کرام اور علماء کرام کے کردار کو مشکوک بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے، جو انتہائی افسوسناک امر ہے۔ اگر ملک کے حکمران واقعی امن چاہتے ہیں تو انہیں چاہیے کہ اولیاء کرام اور صوفیاء کرام کی تعلیمات کو عام کرنے میں اپنا کردار ادا کریں، کیونکہ محبت، امن، برداشت، کردار سازی اور روحانی تربیت کا پیغام معاشرے کی اصلاح میں بنیادی اہمیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کبھی علماء کرام پر قدغن لگائی جا رہی ہے، کبھی مساجد سیل کی جا رہی ہیں اور کبھی مدارس کے حوالے سے باتیں کی جا رہی ہیں، حالانکہ مساجد اور مدارس کو چلانے والے اپنی مدد آپ کے تحت دین و علم کو پھیلانے اور معاشرے کو سدھارنے کے لیے دن رات جدوجہد میں مصروف عمل ہیں۔ مسجد، مدارس اور خانقاہوں میں محبت، کردار اور روحانیت کی جو خوشبو محسوس ہوتی ہے، اس خوشبو کو مشکوک اور متنازع بنانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ خاص طور پر سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوان نسل میں انتشار اور بدگمانیاں پیدا کی جا رہی ہیں۔ مدرسے اور خانقاہ سے تربیت یافتہ، ادب، احترام، محبت، عاجزی اور انکساری سے بھرا ہوا طالب علم مدرسے سے فارغ ہوتا ہے وہ صرف مدرسے تک محدود نہیں رہتا بلکہ یونیورسٹیوں اور اعلیٰ اداروں سے پڑھ کر ڈگریاں حاصل کرنے کے بعد مختلف شعبوں میں نوکریاں کر رہے ہیں۔۔

چکوال، موٹروے ایم ٹو پر خوفناک حادثے میں باپ بیٹا جاں بحق

چکوال (اے ایف پی) چکوال میں موٹروے ایم ٹو پر کلر کہار کے قریب سالٹ رینج کے مقام پر کار ٹرک سے ٹکرا گئی، حادثے میں کار سوار باپ بیٹا جاں بحق ہو گئے۔ ریسکیو حکام کے مطابق حادثے میں جاں بحق افراد کی شناخت معروف خان اور محمد انس کے نام سے ہوئی ہے، دونوں باپ بیٹے کا تعلق پشاور سے بتایا جاتا ہے۔

این سی سی آئی اے نے امام الحق اور محمد رضوان کو طلب کر لیا

لاہور (یو این اے) این سی سی آئی اے نے نوٹس دے کر کرکٹرز امام الحق اور محمد رضوان کو طلب کر لیا ہے۔ ذرائع کے مطابق پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) نے کرکٹرز کے موبائل رکھ کر انہیں متعلقہ ادارے کو بھی دیا تھا۔ [illegible] ذرائع کا کہنا ہے کہ امام الحق اور محمد رضوان کے علاوہ ایک اور کرکٹر کو بھی این سی سی آئی اے نے نوٹس بھیجا ہے۔ ذرائع کے مطابق امام الحق اور محمد رضوان کل این سی سی آئی اے لاہور میں پیش ہوں گے۔۔

شربا مہنگائی فارم 47 کی حکومت کی ناکامی کا منہ بولتا ثبوت ہے، پشتونخوا

مقامی کسانوں کو فصل کی مناسب قیمت نہ دینا اور درآمدی گندم کی اجازت دینا کاشتکاروں کے معاشی قتل کے مترادف ہے، اعلامیہ

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں صوبے میں آٹے کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ، مختلف اضلاع میں آٹے کی قلت اور عوام کو درپیش شدید مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے فارم 47 کی حکومت کو صوبے میں معاشی، غذائی بحران کی صورتحال کا ذمہ دار قرار دیا گیا ہے اور کہا گیا ہے کہ مہنگائی، غذائی عدم تحفظ اور زرعی شعبے کے بحران کے اثرات مزید سنگین ہو سکتے ہیں۔ وفاقی اور صوبائی حکومتیں آٹے اور گندم کے بحران کے خاتمے کے لیے عملی اقدامات کریں اور عوام کو سستا آٹا اور کسان کو گندم کی مناسب قیمت دینا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ بلوچستان میں کسان پہلے ہی مہنگی کھاد، بیج، زرعی ادویات، ڈیزل، بجلی، پانی اور دیگر زرعی ضروریات کے بڑھتے ہوئے اخراجات کا بوجھ برداشت کر رہے ہیں۔ کھاد پر پابندیوں کے باعث بلیک میں مہنگے کھاد خریدنے پر مجبور ہیں۔ گندم کی پیداوار پر آنے والی لاگت میں مسلسل اضافے کے باوجود اگر مقامی کسان کو اس کی فصل کی مناسب اور منافع بخش قیمت نہ ملے تو اس کا براہ راست اثر صوبے کی زرعی معیشت اور آئندہ کی گندم کی پیداوار پر پڑے گا۔

قبائلی معززین کے خلاف مبینہ من گھڑت ایف آئی آر کا اندراج ناقابل قبول ہے، میر کاشف مری

فرضی مقدمات سے لونی اور مری قبائل کے درمیان تنازع مزید شدت اختیار کر سکتا ہے، متعلقہ حکام سے غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ

کوہستان مری (یو این اے) بلوچستان کے ضلع کوہستان مری سے تعلق رکھنے والے نوجوان میر کاشف مری نے اپنے ایک جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ مری قبائل کے معززین کے خلاف مبینہ طور پر من گھڑت ایف آئی آر کا اندراج قابل مزاحمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد کا کسی قوم، قبیلے یا مذہب سے تعلق نہیں ہوتا، لہٰذا کسی واقعے کی بنیاد پر پوری قوم یا قبائل کے معزز افراد کو نشانہ بنانا مناسب عمل نہیں۔ میر کاشف مری نے کہا کہ مری قبائل کی معزز شخصیات وڈیرہ سفر خان مری، وڈیرہ وزیر خان مری، وڈیرہ شیرین مری اور وڈیرہ جنگل مری کے خلاف درج ایف آئی آر سے لونی اور مری قبائل کے درمیان پہلے سے موجود تنازع مزید شدت اختیار کر سکتا ہے، جو علاقے کے امن و امان اور قبائلی ہم آہنگی کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا کہ معاملے کی غیر جانبدارانہ اور شفاف تحقیقات کی جائیں اور بے گناہ افراد کو کسی بھی قسم کی ناانصافی یا انتقامی کارروائی کا نشانہ نہ بنایا جائے۔

بجلی، گیس اور واسا کے مسائل کے حل کے لیے جے یو آئی کی کمیٹی کا تعارفی اجلاس منعقد

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کی کمیٹی برائے بجلی، گیس و واسا کا تعارفی اجلاس کمیٹی کے چیئرمین مولانا محب اللہ کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ضلعی ترجمان حافظ عبدالغنی شہزاد، کوآرڈینیٹر ڈیجیٹل میڈیا عبدالباری شہزاد، حاجی عطا محمد ششوزئی اور مفتی رشید احمد نے شرکت کی۔

پسرور، امداد کا جھانسہ دے کر 50 سالہ خاتون سے مبینہ اجتماعی زیادتی، ملزمان گرفتار

پسرور (اے ایف پی) پسرور میں تھانہ بڈیانہ کی حدود میں تین افراد نے 50 سالہ خاتون کو سرکاری یا مالی امداد کا جھانسہ دے کر مبینہ طور پر اجتماعی زیادتی کا نشانہ بنا ڈالا، جس پر پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے تمام نامزد ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ متاثرہ خاتون کی جانب سے درج کرائی گئی ایف آئی آر کے مطابق ملزمان نے خاتون کو پہلے امداد دینے کا بہانہ بنایا اور پھر انہیں جوس میں مبینہ طور پر کوئی نشہ آور چیز ملا کر پلا دی۔ ہوش و حواس معطل ہونے کے بعد ملزمان نے خاتون کو باری باری زیادتی کا نشانہ بنایا۔ خاتون کی مدعیت اور درخواست پر تھانہ بڈیانہ پولیس نے فوری طور پر قانونی کارروائی کا آغاز کرتے ہوئے محمد افضل،

سیالکوٹ، محکمہ سوشل ویلفیئر کا ڈپٹی ڈائریکٹر رشوت لیتے رنگے ہاتھوں گرفتار

سرکاری افسران کے خلاف بلاتفریق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

سیالکوٹ (اے ایف پی) محکمہ سوشل ویلفیئر سیالکوٹ کے ڈپٹی ڈائریکٹر کو اینٹی کرپشن ٹیم نے مبینہ طور پر رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ اس سلسلے میں درج کرائی گئی ایف آئی آر کے متن کے مطابق گرفتار ملزم شریف تحسین نے ایک ملازم ذیشان سے اس کے تبادلے کے عوض پندرہ ہزار روپے رشوت طلب کی تھی۔ شکایت موصول ہونے پر اینٹی کرپشن نے کارروائی کرتے ہوئے ملزم کو رشوت کی رقم سمیت دبوچ لیا اور اس کے خلاف اینٹی کرپشن تھانے میں مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کر دی ہے۔ چھاپے کے دوران صورتحال اس وقت کشیدہ ہو گئی جب ملزم کے ساتھیوں نے ریڈنگ ٹیم کو زبردستی دفتر کے اندر بند کر دیا۔ ایف آئی آر میں بتایا گیا ہے کہ ملزم اور اس کے ساتھیوں نے سرکاری ٹیم کے ساتھ شدید مزاحمت کی، انہیں تشدد کا نشانہ بنایا اور کار سرکار میں مداخلت کرتے ہوئے ملزم کو حراست سے چھڑا کر فرار ہو گئے۔ اس مزاحمت اور حراست سے چھڑانے کے واقعے پر اینٹی کرپشن ٹیم کی مدعیت میں ایک اور مقدمہ درج کر لیا گیا ہے۔

سیم تھور اور مچھروں کی بہتات سے ملیریا وبائی شکل اختیار کر گیا

ملیریا کنٹرول پروگرام اپنی افادیت کھو چکا ہے فوری طور پر ضلع بھر میں مچھر مار اسپرے اور مچھر دانیاں فراہم کی جائیں، مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلعی ہیڈ کوارٹر سمیت تحصیل پنہور سہوی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کھوسو کے علاقوں میں مچھر کی بہتات کی وجہ سے ملیریا ایک وبائی مرض کی شکل اختیار کر چکا ہے بعض علاقوں میں سیم تھور کی وجہ سے زہریلے مچھر پائے جاتے ہیں۔ ملیریا کنٹرول پروگرام اپنی افادیت کھو چکا ہے فوری طور پر صحبت پور ضلع بھر میں مچھر مار اسپرے اور مچھر دانی مچھروں سے بچنے کے لئے فوری صحبت پور ضلع بھر میں فراہم کی جائیں۔ سیاسی و سماجی حلقوں نے ڈی ایچ او صحبت پور، سیکرٹری صحت، وزیر صحت سمیت دیگر حکام

صحبت پور میں عطائی ڈاکٹروں اور جعلی و ایکسپائر ادویات کی بھرمار، محکمہ صحت اور ضلعی انتظامیہ بے بس

غیر تجربہ کار افراد کی جانب سے انسانی زندگیوں سے کھیلنے کا سلسلہ جاری ہے، عوامی حلقوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ

صحبت پور (یو این اے) صحبت پور ضلعی ہیڈ کوارٹر سمیت تحصیل پنہور سہوی، تحصیل مانجھی پور، تحصیل حیردین، تحصیل فرید آباد اور تحصیل جیا خان کے علاقوں میں عطائی ڈاکٹروں اور غیر قانونی میڈیکل اسٹورز کی بہتات کے باعث انسانی زندگیوں کو شدید خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ موٹر سائیکل کلینکوں سے بھی زیادہ تعداد میں کھلنے والے ان میڈیکل اسٹورز پر ناتجربہ کار افراد کی جانب سے مبینہ طور پر جعلی، غیر معیاری اور زائد المیعاد (ایکسپائر) ادویات کھلے عام فروخت کی جا رہی ہیں، جس کی وجہ سے غریب عوام کی صحت داؤ پر لگ چکی ہے۔ عوامی حلقوں نے شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ صحت اس تمام صورتحال پر مکمل طور پر بے بس دکھائی دے رہے ہیں، جبکہ ڈرگ انسپکٹرز اور فارمیسی آفیسرز کی مجرمانہ خاموشی بھی ایک بڑا سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے۔ شہریوں نے اعلیٰ حکام سے پرزور مطالبہ کیا ہے کہ صحبت پور اور اس کے گرد و نواح میں عطائیوں اور جعلی ادویات فروخت کرنے والوں کے خلاف فوری اور سخت کریک ڈاؤن کیا جائے۔۔

کوئٹہ، صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے سابق صوبائی وزیر میر خالد لانگو ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ، جمعیت ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق جامعہ عربیہ فیض العلوم قلعہ سیف اللہ ٹی میں جلسہ دستار بندی سے خطاب کر رہے ہیں

غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ ملنا باعث فخر ہے: انتظامیہ پاکستان کرکٹ کلب

پاکستان کرکٹ کلب نے ملک کو باصلاحیت اور معیاری کرکٹرز فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے

کوئٹہ (اے این این) وکٹ کیپر بیٹر غازی غوری نے انگلینڈ کے خلاف [illegible] ٹیسٹ میچ میں ڈیبیو کر کے پاکستان کرکٹ کلب کراچی کا نام روشن کر دیا۔ تفصیلات کے مطابق پاکستان اور انگلینڈ کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کے تیسرے میچ میں کراچی کے معروف پاکستان کرکٹ کلب کے وکٹ کیپر بیٹسمین غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ دی گئی، جس پر پاکستان کرکٹ کلب کراچی کی انتظامیہ نے غازی غوری کو مبارکباد پیش کی۔ انتظامیہ نے پاکستان کرکٹ کلب کراچی کے وکٹ کیپر بیٹسمین غازی غوری کو ٹیسٹ کیپ ملنا قابل فخر اور باعث افتخار قرار دیا۔ واضح رہے کہ کراچی کے معروف پاکستان کرکٹ کلب کی تاریخ بین الاقوامی کرکٹ میں نمایاں خدمات انجام دینے والے کھلاڑیوں سے بھری ہوئی ہے۔ غازی غوری سے قبل اس کلب سے وابستہ متعدد کھلاڑی پاکستان کی نمائندگی کر چکے ہیں، جن میں سرفراز احمد، اسد شفیق، فخر زمان، شان مسعود، سعود شکیل، میر حمزہ، تابش خان، صائم ایوب، انور علی، رمیز راجہ جونیئر، دانش عزیز، محمد اعظم خان، احسان علی، سعد علی، عثمان خان، رومان رئیس، خواجہ محمد نافع اور عمیر بن یوسف بھی شامل ہیں۔ وکٹ کیپر بلے باز غازی غوری کا ٹیسٹ کرکٹر بننا پاکستان کرکٹ کلب کراچی کی شاندار اور تاریخی کرکٹ روایت میں ایک اور قابل فخر سنگ میل ہے۔ پاکستان کرکٹ کلب سے وابستہ کھلاڑیوں کا ٹیسٹ، ون ڈے اور ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کرکٹ میں پاکستان کی نمائندگی کرنا اس بات کا ثبوت ہے۔۔

انڈس موٹر کمپنی کے سالانہ منافع میں 10.86 فیصد اضافہ

اسلام آباد (یو این اے) انڈس موٹر کمپنی (آئی ایم سی) کے سالانہ منافع میں 10.86 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ کمپنی کے مالیاتی اعداد و شمار کے مطابق 30 جون 2026 کو ختم ہونے والے سال کیلئے انڈس موٹر کمپنی کا منافع 25.5 ارب روپے تک بڑھ گیا جبکہ جولائی 2024 تا جون 2025 کے عرصہ کیلئے آئی ایم سی کو 23 ارب

لیسکو کی کوٹ رادھا کشن میں کارروائیاں، 3 افراد گرفتار، 12 میٹر اتار لیے

لاہور (یو این اے) لیسکو قصور سرکل نے کوٹ رادھا کشن میں بجلی چوروں کے خلاف کارروائیوں کے دوران 3 افراد کو گرفتار اور 12 میٹر اتار لیے۔ ترجمان لیسکو کے مطابق کھڈیاں، کوٹ احمد دین، ککھیاں چوڑ اور ڈھنگری والا میں کارروائی کے دوران 9 غیر قانونی کنکشن پکڑے گئے، 12 میٹر اتار لیے گئے اور 3 افراد کو گرفتار کیا گیا جبکہ 5 ڈیفالٹرز اور ایک بجلی چور کے خلاف بھی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ لیسکو ٹیموں نے موقع سے بجلی کی تاروں اور پی وی سی کیبل کی بھاری مقدار برآمد کی جبکہ اس دوران 5 لاکھ 30 ہزار روپے کی ریکوری بھی کی گئی۔

لاہور میں پانچ تولہ سونا چوری ہونے کا ڈراپ سین، زیورات گھر سے ہی برآمد

اسلام پورہ پولیس نے گھر سے سونا چوری ہونے کی شکایت پر تفتیش کی تو معاملے کچھ مشکوک نکلا اور سونا گھر سے ہی ملا

لاہور (یو این اے) اسلام پورہ میں گھر سے پانچ تولہ سونا چوری ہونے کا ڈراپ سین ہو گیا، زیورات گھر سے ہی برآمد ہوئے۔ ترجمان ڈی آئی جی آپریشنز کے مطابق پولیس کو اسلام پورہ اکرم پارک میں گھر سے 5 تولے سونے چوری ہونے کی کال موصول ہوئی، اسلام پورہ پولیس نے نامعلوم چور کے خلاف مقدمہ درج کر لیا تاہم دوران تفتیش پولیس کو واقعہ کی صورتحال کچھ مشکوک محسوس ہوئی۔ ترجمان کے مطابق پولیس نے گھر کے اندر موجود شواہد اور حالات و واقعات کی جانچ کی تفتیش آگے بڑھی تو 5 تولے سونے کے زیورات گھر سے ہی برآمد ہو گئے۔ ترجمان ڈی آئی جی آپریشنز کے مطابق چوری کی واردات کے مختلف پہلوؤں سے مزید تفتیش کی جا رہی ہے، واقعہ میں ملوث عناصر کا تعین کیا جا رہا ہے، مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ ڈی آئی جی آپریشنز فیصل کامران نے کہا ہے

کراچی، کورنگی کی فیکٹری میں اچانک آگ لگ گئی، فائر بریگیڈ نے قابو پالیا

کراچی (اے ایف پی) کراچی کے علاقے کورنگی مرتضیٰ چورنگی کے قریب فیکٹری میں اچانک آگ بھڑک اٹھی جس پر فائر بریگیڈ اور ریسکیو 1122 کی ٹیموں نے قابو پالیا۔ فائر بریگیڈ کے ترجمان کے مطابق آگ بجھانے کیلئے کے ایم سی فائر بریگیڈ کی 3 گاڑیاں اور ریسکیو 1122 کی فائر اینڈ ریسکیو ٹیم موقع پر پہنچی

کراچی، منکی پاکس کا ایک اور کیس سامنے آ گیا، مجموعی تعداد 42 ہو گئی

کراچی (اے ایف پی) کراچی کے علاقے سرجانی ٹاؤن کے 45 سالہ رہائشی میں ایم پاکس کی تصدیق ہوئی، متاثرہ شخص کو سندھ انفیکشن ڈیزیز ہسپتال لایا گیا تھا۔ ہسپتال حکام کے مطابق متاثرہ مریض کے جسم پر دانے ظاہر ہونے پر پی سی آر ٹیسٹ کیا گیا جس میں منکی پاکس کی تصدیق ہوئی۔ واضح رہے

لاہور ہائیکورٹ، پی ٹی آئی کارکن فلک جاوید کی بازیابی کی درخواست مسترد

تاہم اسی روز تھانہ ریس کورس نے توہین کیس میں گرفتاری ڈال کر ان کا جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا

لاہور (اے ایف پی) لاہور ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی سوشل میڈیا ایکٹوسٹ فلک جاوید کی بازیابی کیلئے دائر درخواست کو غیر ضروری قرار دیتے ہوئے مسترد کر دیا۔ لاہور ہائیکورٹ میں پی ٹی آئی سوشل میڈیا ایکٹوسٹ فلک جاوید کی بازیابی کیلئے دائر درخواست پر سماعت ہوئی۔ جسٹس شہباز رضوی نے فلک جاوید کے والد جاوید اقبال کی درخواست پر سماعت کی، جس میں ہوم سیکرٹری، آئی جی پنجاب سمیت دیگر کو فریق بنایا گیا تھا۔ درخواست گزار کے وکیل کو اے ٹی سی عدالت سے رجوع کرنے کی ہدایت کر دی۔ درخواست گزار کے وکیل نے موقف اختیار کیا کہ فلک جاوید کو کوٹ لکھپت جیل سے رہا کیا گیا، تاہم رہائی کے فوری بعد انہیں دوبارہ گرفتار کر لیا گیا۔ وکیل کے مطابق ہائیکورٹ میں جمع کرائی گئی رپورٹ میں فلک جاوید کے خلاف کوئی مقدمہ درج نہ ہونے کا مؤقف اختیار کیا گیا تھا، جبکہ رہائی کے بعد گرفتاری کو غیر قانونی قرار دیا گیا۔ سماعت کے دوران وکیل نے عدالت کو بتایا کہ فلک جاوید کی فیک ویڈیو کیس میں ضمانت منظور ہوئی، تاہم اسی روز تھانہ ریس کورس نے توہین کیس میں گرفتاری ڈال کر ان کا جسمانی ریمانڈ حاصل کر لیا۔

بیلا، الشفاء میڈیکل کلینک کا افتتاح، صاف ستھرے ماحول میں بہتر علاج اور خواتین کے لیے پردے کا خاص انتظام

مولوی رحمت اللہ نے کلینک کی خیر و برکت کی دعا کروائی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور ڈاکٹر مزمل اکبر کی تقریب میں گفتگو

بیلا (یو این اے) الشفاء میڈیکل کلینک کا افتتاح مولوی رحمت اللہ نے خیر و برکت کے لیے دعا کروائی بدھ کے روز نیا بازار کنز اسٹاپ بیلا کا افتتاح ہوا مولوی سائیں رحمت اللہ نے کلینک کی خیر و برکت کے لیے دعا کروائی الشفاء کلینک کے مالک ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور ڈاکٹر مزمل اکبر نے افتتاحی تقریب کے موقع پر کہا کہ ہمارے ہاں صاف ستھرے ماحول میں علاج معالجے کی بہتر سہولت میسر اور خواتین کے لیے پردے کا خاص انتظام موجود ہے۔

کراچی میں جرائم کی شرح صفر ہونے کا کبھی دعویٰ نہیں کیا، سعدیہ جاوید

شہر میں جنوری تا اگست جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے، حکومت جرائم کے خلاف اقدامات کر رہی ہے، گفتگو

کراچی (اے ایف پی) سندھ حکومت کی ترجمان سعدیہ جاوید نے کہا ہے کہ کبھی دعویٰ نہیں کیا کہ کراچی میں جرائم کی شرح صفر ہو چکی ہے۔ ایک انٹرویو میں سعدیہ جاوید نے کہا کہ کراچی میں جنوری تا اگست جرائم کی شرح میں کمی آئی ہے، حکومت جرائم کے خلاف اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ستمبر کے شروع کے دنوں میں جرائم میں کچھ اضافہ ہوا ہے، جرائم کی روک تھام کی کہیں نہ کہیں پولیس کی کوتاہی ہے۔ گلشن میں بینک کے باہر سے شہری کو لوٹنے والے ملزمان کو پکڑ لیا گیا۔

کوئٹہ، ڈائریکٹر تعلیم بلوچستان محمد سلیم احمد، ہیڈ مسٹریس حنا اور ڈپٹی ڈائریکٹر تعلیم فرحان یوسف سٹی سکول کوئٹہ میں طلبا کو بدعنوانی کے خلاف آگاہی و تدارک پر لیکچر دے رہے ہیں

باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت وزارت اطلاعات ونشریات حکومت پاکستان
ABC CERTIFIED
Daily AAINA Quetta
روزنامہ آئینہ کوئٹہ
قیمت 5 روپے
بانی: منصور الہدیٰ عباسی
چیف ایڈیٹر عامر امیر اعوان
ایڈیٹر فیصل کریم
03332831889 Daily.aaina94@gmail.com
چیف ایڈیٹر وپبلشر عامر امیر اعوان نے روزنامہ آئینہ کوئٹہ کمپوز پرنٹرز پرائیویٹ لمیٹڈ سے چھپوا کر دفتر 13/28-9 پاکستان لائن کواری روڈ کوئٹہ سے شائع کیا

پہلے کے مقابلے میں بہتر پوزیشن

جاوید چنگیز خان

پاکستان کی معیشت گزشتہ چند برسوں کے شدید بحرانوں، مالیاتی دباؤ، بلند افراط زر، زرمبادلہ کے محدود ذخائر اور بیرونی ادائیگیوں کی مشکلات کے بعد اب بتدریج استحکام کی طرف بڑھتی دکھائی دے رہی ہے۔ عالمی کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی موڈیز کی جانب سے پاکستان کی کریڈٹ ریٹنگ میں بہتری اور معاشی آؤٹ لک کو مستحکم قرار دینا اسی مثبت تبدیلی کا ایک اہم مظہر ہے۔ عالمی مالیاتی اداروں اور کریڈٹ ریٹنگ ایجنسیوں کی جانب سے کسی ملک کی معاشی صورتحال کے بارے میں مثبت رائے محض ایک رسمی بیان نہیں ہوتی بلکہ اس کے پیچھے متعدد معاشی اشاریوں، مالیاتی نظم وضبط، بیرونی ادائیگیوں کی صلاحیت اور مستقبل کے معاشی امکانات کا جائزہ شامل ہوتا ہے۔ اس تناظر میں پاکستان کے بارے میں عالمی سطح پر پیدا ہونے والا اعتماد وفاقی حکومت کی ان کوششوں کا اعتراف بھی ہے جن کے ذریعے گزشتہ دو برس کے دوران معیشت کو غیر یقینی صورتحال سے نکال کر نسبتاً مستحکم راستے پر گامزن کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔

موڈیز کی اسسٹنٹ نائب صدر گریس لم کے مطابق پاکستان کی معیشت عالمی اور علاقائی چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے لیے پہلے کے مقابلے میں بہتر پوزیشن میں ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ 2022ء کے عالمی تیل بحران کے مقابلے میں پاکستان کی معیشت مضبوط ہوئی ہے اور آبنائے ہرمز سے متعلق موجودہ بحران کے ممکنہ اثرات بھی پاکستان پر نسبتاً محدود رہنے کی توقع ہے۔ عالمی سطح پر توانائی، تجارت اور جغرافیائی سیاست کے پیچیدہ حالات کے باوجود پاکستان کی معیشت کا کسی حد تک دباؤ برداشت کرنے کے قابل ہونا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ مالیاتی نظم ونسق میں بہتری اور بیرونی شعبے میں پیدا ہونے والی گنجائش نے معیشت کو ایک نسبتاً محفوظ مقام فراہم کیا ہے۔

یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ گزشتہ دو برسوں میں پاکستان کو معاشی استحکام کی جانب لانے کے لیے وفاقی حکومت کو ایک مشکل اور غیر معمولی صورتحال کا سامنا تھا۔ ایک طرف بیرونی قرضوں کی ادائیگیاں، دوسری جانب زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ، جبکہ اندرون ملک مہنگائی، توانائی کی قیمتوں اور مالیاتی خسارے جیسے مسائل بھی مسلسل چیلنج بنے ہوئے تھے۔ ایسے حالات میں معاشی نظم وضبط قائم رکھنا اور عالمی مالیاتی اداروں کا اعتماد بحال کرنا آسان کام نہیں تھا۔ حکومت کی جانب سے مالیاتی معاملات میں محتاط رویہ، بیرونی ادائیگیوں کی بہتر منصوبہ بندی اور زرمبادلہ کی پوزیشن کو مستحکم رکھنے کی کوششوں کے نتیجے میں اب اس کے مثبت اثرات عالمی سطح پر بھی نمایاں ہو رہے ہیں۔

تاہم معاشی استحکام کو حتمی کامیابی سمجھنے کے بجائے ایک مضبوط اور پائیدار معاشی بنیاد بنانے کی ابتدا سمجھا جانا چاہیے۔ پاکستان کے لیے اصل کامیابی صرف کریڈٹ ریٹنگ ایجنسی کی جانب سے ملک کے معاشی استحکام کو تسلیم کرنے تک محدود نہیں ہونی چاہیے بلکہ اصل مقصد یہ ہونا چاہیے کہ معاشی استحکام کو حقیقی معاشی ترقی، صنعتی پیداوار، برآمدات میں اضافے، سرمایہ کاری کے فروغ اور روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے میں تبدیل کیا جائے۔

زراعت بنیادی ستون

محمد شرف کلاوتی

پاکستان کی معیشت میں زراعت کو بنیادی ستون کی حیثیت حاصل ہے۔ ملکی آبادی کا ایک بڑا حصہ براہ راست یا بالواسطہ طور پر زرعی شعبے سے وابستہ ہے، جبکہ خوراک کی ضروریات پوری کرنے، صنعتوں کو خام مال فراہم کرنے اور برآمدات میں اضافہ کرنے کے لیے بھی زراعت بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ ایسے میں اگر زرعی شعبے کو روایتی طریقہ کار سے نکال کر جدید ٹیکنالوجی، مشینی کاشت کاری، موسمیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ بیجوں، بہتر آبپاشی نظام اور جدید تربیت سے جوڑا جائے تو نہ صرف پیداوار میں نمایاں اضافہ ممکن ہے بلکہ پاکستان عالمی منڈی میں اپنی زرعی مصنوعات کے لیے ایک مضبوط مقام بھی بنا سکتا ہے۔ پنجاب میں اسی سوچ کے تحت جدید زراعت اور انسانی وسائل کی ترقی کو باہم مربوط کرنے کی کوششیں جاری ہیں اور سینئر وزیر پنجاب مریم اورنگزیب ان اقدامات کو عملی شکل دینے میں وزیراعلیٰ پنجاب کی ایک متحرک اور بااعتماد ساتھی کے طور پر نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔

پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان زراعت، لائیو اسٹاک، ڈیری، جدید زرعی ٹیکنالوجی، اسکل ڈویلپمنٹ، تجارت اور برآمدات کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر اتفاق اسی وسیع تر معاشی حکمت عملی کا حصہ ہے۔ آسٹریلوی ہائی کمیشن کے نمائندے ٹموتھی کین سے ملاقات میں مریم اورنگزیب نے اس امر پر زور دیا کہ دونوں ملکوں کے تعلقات کو محض معاہدوں اور کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے ایسے عملی منصوبوں میں تبدیل کیا جائے جن کے اثرات کسان، نوجوان، خواتین اور ملکی معیشت تک براہ راست پہنچیں۔ یہی وہ طرز حکمرانی ہے جس میں بین الاقوامی تعاون کو محض سفارتی کامیابی نہیں بلکہ عوامی فائدے کا ذریعہ بنایا جاتا ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق جدید زراعت کا فروغ پاکستان کے لیے اب کسی انتخاب کا نہیں بلکہ ضرورت کا معاملہ بن چکا ہے۔ آبادی میں مسلسل اضافہ، پانی کی قلت، موسمیاتی تبدیلی، درجہ حرارت میں اتار چڑھاؤ اور زرعی زمین پر بڑھتے ہوئے دباؤ نے روایتی زرعی نظام کے سامنے نئے چیلنجز کھڑے کر دیے ہیں۔ اگر کسان کو کم پانی میں زیادہ پیداوار دینے والی فصلیں، جدید بیج، مشینی آلات اور سائنسی بنیادوں پر کاشت کاری کی سہولت فراہم کی جائے تو فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح فصلوں کی بہتر منصوبہ بندی اور جدید زرعی تحقیق کے نتیجے میں پاکستان نہ صرف اپنی خوراک کی ضروریات پوری کر سکتا ہے بلکہ اضافی پیداوار کو برآمد کر کے قیمتی زرمبادلہ بھی حاصل کر سکتا ہے۔ مریم اورنگزیب نے اس ملاقات میں میکنائزڈ زراعت کے فروغ کو خصوصی اہمیت دیتے ہوئے واضح کیا کہ جدید مشینری کے استعمال سے زرعی پیداوار میں اضافہ اور برآمدات کے نئے دروازے کھل سکتے ہیں۔ یہ بات اپنی جگہ مسلمہ ہے کہ دنیا کے ترقی یافتہ زرعی ممالک نے پیداوار میں اضافہ محض زیادہ رقبہ زیر کاشت لا کر نہیں کیا بلکہ مشینی کاشت کاری، جدید تحقیق، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور بہتر مارکیٹنگ کے ذریعے زرعی معیشت کو تبدیل کیا ہے۔ پاکستان بھی اگر اسی راستے پر تیزی سے آگے بڑھے تو کسان کی محنت کا بہتر صلہ، صارف کو مناسب قیمت اور ملکی معیشت کو زیادہ برآمدی آمدن حاصل ہو سکتی ہے۔

موسمیاتی تبدیلی کے اثرات نے زرعی شعبے کی مشکلات میں مزید اضافہ کیا ہے۔ غیر معمولی بارشیں، شدید گرمی، خشک سالی اور موسم کے غیر متوقع رجحانات فصلوں کی پیداوار کو متاثر کرتے ہیں۔ اس تناظر میں سمارٹ اور کلائمیٹ ریزیلینٹ بیجوں کا استعمال انتہائی اہمیت اختیار کر جاتا ہے۔ مریم اورنگزیب کی جانب سے ایسے بیجوں اور جدید زرعی تکنیک کو پائیدار حل قرار دینا اس حقیقت کی طرف اشارہ ہے کہ مستقبل کی زراعت کو صرف پیداوار بڑھانے تک محدود نہیں رکھا جا سکتا بلکہ اسے بدلتے ہوئے موسمی حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل بھی بنانا ہوگا۔

پانی کا مسئلہ بھی پاکستان کی زراعت کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے۔ جدید آبپاشی طریقوں، پانی کے مؤثر استعمال اور ایسی فصلوں کے فروغ کی ضرورت ہے جو کم پانی میں بہتر پیداوار دے سکیں۔ اس حوالے سے پانی اور موسمیاتی تبدیلی سے متعلق منصوبوں پر کام ایک خوش آئند پیش رفت ہے۔ کسان کو جدید تکنیک اور بہتر سہولیات فراہم کی جائیں تو وہ نہ صرف اپنی پیداواری لاگت کم کر سکتا ہے بلکہ موسمیاتی خطرات کے باوجود اپنی آمدن کو بھی مستحکم بنا سکتا ہے۔

زراعت کے ساتھ لائیو اسٹاک اور ڈیری کے شعبے میں ویلیو ایڈیشن بھی ملکی معیشت کے لیے وسیع امکانات رکھتا ہے۔ پاکستان میں مویشیوں کی تعداد قابل ذکر ہے، لیکن عالمی معیار کی مصنوعات کی تیاری، پراسیسنگ، پیکیجنگ اور برآمد کے میدان میں ابھی بہت کچھ کیا جانا باقی ہے۔ آسٹریلیا کے تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگر دودھ، گوشت اور دیگر مویشیاتی مصنوعات کی ویلیو ایڈیشن کی جائے تو مقامی صنعت کو فروغ مل سکتا ہے اور عالمی منڈی میں پاکستانی مصنوعات کی رسائی بڑھائی جا سکتی ہے۔ اس شعبے میں آسٹریلوی تعاون کو عملی منصوبوں میں تبدیل کرنا پنجاب کے لیے ایک اہم معاشی موقع ثابت ہو سکتا ہے۔ پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان تعاون کا ایک اور اہم پہلو اسکل ڈویلپمنٹ ہے۔ پنجاب حکومت کے بیوٹ اکنامک ٹرانسفارمیشن پروگرام کے تحت آسٹریلیا کے تعاون سے شروع کیے جانے والے تربیتی پروگرام میں نوجوانوں کو جدید مہارتیں فراہم کرنے کی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔ آسٹریلوی ماسٹر ٹرینرز کا پاکستان آ کر نوجوانوں کو تربیت دینا اس لحاظ سے اہم ہے کہ عالمی معیار کی مہارتیں مقامی سطح پر منتقل ہوں گی۔ آج کے دور میں صرف ڈگری روزگار کی ضمانت نہیں، بلکہ مارکیٹ کی ضرورت کے مطابق عملی ہنر رکھنے والے نوجوان ہی معاشی ترقی میں زیادہ مؤثر کردار ادا کر سکتے ہیں۔

اس پروگرام میں خواتین کی فنی تربیت کو مرکزی حیثیت دینا بھی قابل توجہ ہے۔ خواتین کو ہنر، روزگار اور معاشی مواقع فراہم کیے جائیں تو اس کے اثرات صرف ایک فرد تک محدود نہیں رہتے بلکہ پورے خاندان کی معاشی حالت بہتر ہوتی ہے۔ خواتین پولیس اہلکاروں کے لیے پیشہ ورانہ تربیت کے نئے پروگرام بھی اسی سوچ کی عکاسی کرتے ہیں کہ سرکاری اداروں میں خدمات انجام دینے والی خواتین کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ تربیت فراہم کی جائے۔ یہ اقدامات خواتین کے معاشی اور پیشہ ورانہ کردار کو مزید مضبوط کرنے میں معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔

2027ء کے لیے پاکستان کے لیے 40 شارٹ کورس اسکالرشپس کا اعلان بھی پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان بڑھتے ہوئے تعاون کی اہم مثال ہے۔ سرکاری افسران، جامعات اور کاروباری شعبے سے وابستہ افراد کے لیے آسٹریلیا میں خصوصی تربیت کے مواقع پیدا ہونا انسانی وسائل کی ترقی کے لیے مفید ثابت ہوگا۔ اگر ایسے تربیتی پروگراموں سے حاصل ہونے والا علم واپس پاکستان میں ادارہ جاتی اصلاحات، کاروباری سرگرمیوں اور جدید منصوبہ بندی کے لیے استعمال کیا جائے تو اس تعاون کے فوائد کئی گنا بڑھ سکتے ہیں۔ پاکستانی امیدواروں کے لیے ویزا عمل میں سہولت کی درخواست بھی اسی سلسلے کی ایک عملی ضرورت ہے۔

پاکستانی آم کی برآمدات کے فروغ کے لیے آسٹریلیا میں مینگوز میلہ منعقد کرنے کی تجویز بھی ایک منفرد اور قابل عمل تصور ہے۔

غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ

ایاز خان وٹی

پاکستان کی معیشت کو اس وقت جس بنیادی چیلنج کا سامنا ہے، وہ محض مالیاتی خسارے، قرضوں یا زرمبادلہ کے دباؤ تک محدود نہیں بلکہ اس کے پس منظر میں ایک ایسا مسئلہ موجود ہے جو براہ راست صنعت، تجارت، برآمدات، روزگار اور ملکی مسابقتی صلاحیت کو متاثر کر رہا ہے، اور وہ ہے پیداواری لاگت میں مسلسل اضافہ۔ وزیراعظم شہباز شریف نے ممتاز صنعت کاروں اور کاروباری شخصیات کے وفد سے ملاقات کے دوران برآمدات پر مبنی معاشی ترقی کو حکومت کی اولین ترجیح قرار دیتے ہوئے کاروبار کو آسان بنانے، توانائی کی لاگت کم کرنے، ہنرمند افرادی قوت تیار کرنے، بندرگاہوں کے چارجز میں کمی اور پاکستان ریلوے کے انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے جیسے اقدامات پر روشنی ڈالی ہے۔ یہ تمام اقدامات اپنی جگہ اہم اور حوصلہ افزا ہیں، لیکن ان کا حقیقی فائدہ اسی وقت سامنے آ سکے گا جب ملک میں پیداوار کی بنیادی لاگت کو اس سطح پر لایا جائے جہاں پاکستانی صنعت عالمی منڈی میں اپنے حریفوں کا مقابلہ کر سکے۔

برآمدات کسی بھی معیشت کے لئے محض غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کا ذریعہ نہیں ہوتیں بلکہ صنعتی وسعت، روزگار، ٹیکس وصولی، سرمایہ کاری اور مجموعی معاشی سرگرمی کے پھیلاؤ کا اہم وسیلہ بھی بنتی ہیں۔ پاکستان میں بھی اگر برآمدات میں پائیدار اضافہ مطلوب ہے تو سب سے پہلے ان عوامل پر توجہ دینا ہوگی جو پاکستانی مصنوعات کو عالمی مارکیٹ میں مہنگا بنا رہے ہیں۔ بجلی کی بلند قیمت، صنعتی خام مال کے اخراجات، مہنگی نقل وحمل، مالیاتی لاگت اور کاروباری معاملات میں غیر ضروری پیچیدگیاں ہماری مسابقتی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ چنانچہ حکومت کی طرف سے کاروبار آسان بنانے کی کوششیں اسی وقت نتیجہ خیز ثابت ہوں گی جب انہیں پیداواری لاگت میں بنیادی کمی کے ساتھ مربوط کیا جائے۔

پاکستانی صنعت کو عالمی مارکیٹ میں مقابلے کے قابل بنانے کے لئے محض مراعات یا عارضی ٹیکس سہولتیں کافی نہیں، بلکہ توانائی، خام مال، ٹرانسپورٹ اور مالیاتی اخراجات میں مستقل اور ساختی اصلاحات ناگزیر ہیں۔ صنعت کار کو اگر مہنگی بجلی اور مہنگے خام مال کے ساتھ پیداوار کرنا پڑے تو عالمی خریدار کو مسابقتی قیمت پر مصنوعات فراہم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔ نتیجتاً برآمدی آرڈر دوسرے ممالک منتقل ہوتے ہیں، صنعتی یونٹ اپنی صلاحیت سے کم پیداوار کرتے ہیں اور نئی سرمایہ کاری کا عمل سست پڑ جاتا ہے۔ توانائی کا مسئلہ اس پورے معاشی منظرنامے کا سب سے اہم حصہ ہے۔ صنعتوں کے لئے بجلی کی قیمت اگر خطے کے دیگر ممالک کے مقابلے میں زیادہ ہو تو پاکستانی مصنوعات کی لاگت لازماً بڑھتی ہے۔ بھارت، بنگلہ دیش اور ویتنام جیسے ممالک عالمی تجارت میں اپنی جگہ مضبوط بنانے کے لئے صنعتی پیداوار کو نسبتاً مسابقتی نرخوں پر توانائی فراہم کرنے اور برآمدی شعبوں کو سہولت دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ایسے ماحول میں پاکستان کی صنعت اگر مہنگی بجلی استعمال کر کے پیداوار کرے گی تو اسے عالمی مارکیٹ میں قیمت کے مقابلے میں مشکلات کا سامنا رہے گا۔ یہی وجہ ہے کہ معاشی بحالی کی ہر حکمت عملی میں توانائی کی قیمت کو مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہئے۔ توانائی کے شعبے میں آئی پی پیز کے معاہدے اور کیپیسٹی پیمنٹس بھی ایک سنجیدہ معاملہ ہیں۔ دستیاب اطلاعات کے مطابق گزشتہ گیارہ ماہ میں آئی پی پیز کو 29 کھرب روپے سے زائد کی ادائیگی کی گئی۔ کیپیسٹی پیمنٹس کا بنیادی مسئلہ یہ ہے کہ بجلی پیدا ہو یا نہ ہو، معاہداتی شرائط کے تحت اس کی پیداواری استعداد کی ادائیگی کرنا پڑتی ہے۔ جب بجلی کی طلب اور رسد میں فرق ہو، صنعتی سرگرمی محدود ہو یا نظام میں اضافی بجلی موجود ہو تو یہ مالی بوجھ بالآخر صارفین، صنعت اور معیشت کے مختلف شعبوں پر منتقل ہوتا ہے۔ اس نظام کی پائیداری پر سنجیدہ غور کیے بغیر بجلی کے نرخوں میں مستقل کمی ممکن نہیں ہوگی۔

پنجاب میں عوام کو جدید، سستی اور باعزت سفری سہولت فراہم کرنے کے لیے وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے تحصیل کی سطح تک الیکٹروبس سروس شروع کرنے کا فیصلہ بلاشبہ ایک اہم اور عوام دوست اقدام ہے۔ جنوری 2027 سے صوبے کی 91 تحصیلوں میں 1500 الیکٹروبسیں چلانے کا منصوبہ اس امر کی واضح علامت ہے کہ پنجاب حکومت شہری سہولتوں کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ان کا دائرہ تحصیل اور نسبتاً دور دراز علاقوں تک پھیلانے کی پالیسی پر گامزن ہے۔ یہ فیصلہ خصوصاً ان لاکھوں شہریوں کے لیے امید کی ایک نئی کرن ہے جو روزگار، تعلیم، علاج، کاروبار اور دیگر ضروریات کے لیے روزانہ اپنے گھروں سے شہروں اور تحصیل مراکز کا سفر کرتے ہیں۔

ماضی میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں سب سے بڑا مسئلہ یہی رہا ہے کہ بڑے شہروں میں تو کسی نہ کسی شکل میں سفری سہولت میسر آ جاتی ہے لیکن چھوٹے شہروں، تحصیلوں اور دیہی علاقوں کے عوام کو غیر معیاری، مہنگی اور غیر محفوظ ذرائع آمدورفت پر انحصار کرنا پڑتا ہے۔ اس صورتحال کا براہ راست اثر کم آمدنی رکھنے والے خاندانوں پر پڑتا ہے، جن کے لیے روزانہ کا سفری خرچ بھی گھریلو بجٹ پر اضافی بوجھ بن جاتا ہے۔ ایسے میں الیکٹروبس سروس کا تحصیل کی سطح تک پہنچنا محض ٹرانسپورٹ کا منصوبہ نہیں بلکہ عام آدمی کے معاشی اور سماجی مسائل میں کمی لانے کی ایک عملی کوشش بھی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا یہ فیصلہ اس لحاظ سے بھی قابل تحسین ہے کہ اس کے ذریعے پنجاب کے شہری اور دیہی علاقوں کے درمیان سفری فاصلے کو کم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ایک ایسی بس سروس جو مناسب کرائے پر عام شہری کو تحصیل مرکز، بڑے شہر یا دوسرے ضروری مقامات تک پہنچا سکے، دراصل روزمرہ زندگی میں ایک بنیادی سہولت کا درجہ رکھتی ہے۔ غریب اور متوسط طبقے کے لیے سستی سواری کا مطلب صرف کم کرایہ نہیں بلکہ تعلیم تک بہتر رسائی، روزگار کے وسیع مواقع، ہسپتالوں تک بروقت پہنچ اور کاروباری سرگرمیوں میں آسانی بھی ہے۔

پنجاب حکومت نے اس منصوبے کے لیے ہر تحصیل میں مخصوص الیکٹروبس ڈپو کی منظوری بھی دے دی ہے جبکہ پہلے مرحلے کی بسوں کا جنوری 2027 میں لاہور پہنچنا اس منصوبے کو عملی شکل دینے کی طرف اہم پیش رفت ہے۔ حکومت نے جون 2027 تک پنجاب بھر میں 3000 الیکٹروبسیں چلانے کا ہدف مقرر کیا ہے جبکہ ستمبر تک پہلے فیز کی تکمیل کا ٹارگٹ بھی سامنے رکھا گیا ہے۔ اگر یہ اہداف مقررہ رفتار کے ساتھ حاصل ہوتے ہیں تو پنجاب کے پبلک ٹرانسپورٹ نظام میں ایک نمایاں تبدیلی رونما ہو سکتی ہے۔

منصوبے کے تحت مختلف اضلاع اور تحصیلوں کے لیے الیکٹروبسوں کی تعداد بھی مقرر کی گئی ہے۔ ملتان کی 9 تحصیلوں میں 169، ساہیوال کی 4 تحصیلوں میں 87، بہاولپور کی 11 تحصیلوں میں 215، ڈیرہ غازی خان کی 10 تحصیلوں میں 63، فیصل آباد کی 12 تحصیلوں میں 202 اور سرگودھا کی 14 تحصیلوں میں 198 الیکٹروبسیں چلانے کا منصوبہ ہے۔ اسی طرح گوجرانوالہ کی 7 تحصیلوں کے لیے 125، گجرات کی 8 تحصیلوں کے لیے 122 جبکہ راولپنڈی کی 16 تحصیلوں کے لیے 219 الیکٹروبسیں مختص کی گئی ہیں۔ اعداد وشمار سے اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ حکومت نے صوبے کے مختلف جغرافیائی اور آبادی کے مراکز کو اس منصوبے میں شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔

منصوبے کے وسیع دائرہ کار

تجزیہ۔ راجا محمد الیاس کیانی

یہ امر بھی حوصلہ افزا ہے کہ پنجاب کے مختلف اضلاع میں پہلے ہی 612 الیکٹروبسیں مکمل طور پر آپریشنل ہیں اور روزانہ لاکھوں شہری ان سے استفادہ کر رہے ہیں۔ ملتان سمیت دیگر اضلاع میں مزید 192 الیکٹروبسیں بھی چند روز میں فعال ہونے کی توقع ہے۔ اس طرح موجودہ نیٹ ورک کے ساتھ نئے روٹس اور مزید بسوں کی شمولیت سے پبلک ٹرانسپورٹ کا دائرہ مسلسل وسیع کیا جا رہا ہے۔ اگر اسی تسلسل کو برقرار رکھا گیا تو آنے والے برسوں میں پنجاب کے مختلف علاقوں میں ذاتی گاڑیوں پر انحصار کم کرنے میں بھی مدد مل سکتی ہے۔

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی جانب سے مختلف اضلاع کو مزید الیکٹروبسیں فراہم کرنے کی منظوری بھی اس منصوبے کے وسیع دائرہ کار کی عکاسی کرتی ہے۔ سرگودھا، ساہیوال، فیصل آباد، لاہور، مظفرگڑھ، راولپنڈی، جھنگ، بہاولپور، رحیم یار خان اور اٹک سمیت مختلف اضلاع میں اضافی بسوں کی فراہمی کے ساتھ بھکر، حافظ آباد، خانیوال، چنیوٹ، لیہ، اوکاڑہ، سیالکوٹ، مری، گجرات اور شیخوپورہ میں بھی مزید الیکٹروبسیں چلانے کا منصوبہ بنایا گیا ہے۔ منڈی بہاؤالدین، وہاڑی، قصور، لودھراں، ننکانہ صاحب، نارووال، گوجرانوالہ اور ملتان کو بھی اضافی بسیں فراہم کی جائیں گی۔

یہ منصوبہ ماحولیاتی اعتبار سے بھی اہمیت رکھتا ہے۔ الیکٹرک بسیں روایتی ایندھن سے چلنے والی گاڑیوں کے مقابلے میں فضائی آلودگی کم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ پنجاب بالخصوص بڑے شہروں کو فضائی آلودگی اور سموگ جیسے سنگین مسائل کا سامنا ہے۔ ایسے حالات میں پبلک ٹرانسپورٹ کے نظام میں ماحول دوست گاڑیوں کا اضافہ حکومت کی ماحولیاتی پالیسی کو بھی تقویت دیتا ہے۔ اگر الیکٹروبس نیٹ ورک وسیع پیمانے پر کامیاب ہوتا ہے تو یہ نہ صرف شہریوں کو بہتر سفر فراہم کرے گا بلکہ صاف اور صحت مند ماحول کے قیام میں بھی معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

اس منصوبے کا ایک اہم پہلو خواتین، طلبہ، بزرگوں اور روزانہ سفر کرنے والے ملازمین کے لیے سہولت بھی ہے۔ مناسب، منظم اور قابل اعتماد پبلک ٹرانسپورٹ دستیاب ہونے سے وہ افراد بھی اپنی منزل تک نسبتاً آسانی سے پہنچ سکیں گے جو مہنگے نجی سفری ذرائع استعمال کرنے کی استطاعت نہیں رکھتے۔ خصوصاً دیہی علاقوں کی طالبات کے لیے بہتر سفری سہولت اعلیٰ تعلیم کے حصول میں رکاوٹیں کم کر سکتی ہے۔ اسی طرح دیہی علاقوں سے تحصیل اور ضلعی مراکز تک مریضوں اور ان کے لواحقین کی رسائی بھی آسان ہو سکتی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق عوامی فلاح کے کسی بھی منصوبے کی اصل کامیابی اس وقت سامنے آتی ہے جب اس کا فائدہ عام آدمی کی روزمرہ زندگی میں محسوس ہو۔ الیکٹروبس منصوبے کی کامیابی بھی اسی وقت مکمل سمجھی جائے گی جب بسیں صرف بڑے روٹس تک محدود نہ رہیں بلکہ ان تحصیلوں اور آبادیوں تک بھی پہنچیں جہاں عوام کو طویل عرصے سے مناسب سفری سہولت کا انتظار ہے۔ اس حوالے سے حکومت کی جانب سے تحصیل کی سطح تک سروس پھیلانے کا فیصلہ درست سمت میں ایک اہم قدم ہے۔

فیصل آباد اور گوجرانوالہ ماس ٹرانزٹ سسٹم پر تیزی سے جاری پیش رفت بھی پنجاب میں جدید پبلک ٹرانسپورٹ کے وسیع تر وژن کی عکاسی کرتی ہے۔ دوسری جانب لاہور میٹروبس سروس کے 25 اسٹیشنز کی تعمیر وبحالی کا منصوبہ بھی شہری سفری نظام کو بہتر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ایک طرف بڑے شہروں میں موجود نظام کو بہتر بنانے پر توجہ دے رہی ہے تو دوسری طرف تحصیلوں اور چھوٹے شہروں کو بھی جدید ٹرانسپورٹ نیٹ ورک میں شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

تاہم اس منصوبے کو دیرپا اور کامیاب بنانے کے لیے ضروری ہوگا کہ الیکٹروبسوں کے روٹس، اوقات کار، کرایوں اور اسٹاپس کے حوالے سے واضح اور عوام دوست نظام وضع کیا جائے۔ بسوں کی بروقت دیکھ بھال، چارجنگ اسٹیشنز کی مناسب تعداد، ڈپو کی مؤثر نگرانی اور عملے کی تربیت بھی منصوبے کی کامیابی کے لیے بنیادی اہمیت رکھتی ہے۔ حکومت اگر ان پہلوؤں پر بھی اسی سنجیدگی سے توجہ دے تو الیکٹروبس سروس پنجاب کے پبلک ٹرانسپورٹ نظام میں ایک مثالی تبدیلی بن سکتی ہے۔

فضائی آلودگی اور سموگ آج محض موسمی مسئلہ نہیں رہے بلکہ یہ شہری زندگی، صحت، ماحول اور معیشت پر براہ راست اثر انداز ہونے والا ایک اہم چیلنج بن چکے ہیں۔ خصوصاً پنجاب کے بڑے شہروں میں موسم سرما کی آمد کے ساتھ فضائی آلودگی میں اضافہ معمول بن چکا ہے، جس کے باعث حکومتوں کے لیے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ سموگ کے آغاز کے بعد ردعمل دینے کے بجائے پہلے ہی مؤثر اور جامع اقدامات کا آغاز کریں۔ اسی تناظر میں وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کی جانب سے نومبر میں متوقع سموگ سیزن سے قبل پیشگی انتظامات مکمل کرنے، گزشتہ برس کی حکمت عملی کو مزید مؤثر بنانے اور فضائی آلودگی کے پھیلاؤ کے تمام ذرائع کو روکنے کی ہدایات ایک بروقت اور قابل توجہ اقدام ہیں۔

لاہور کا عالمی فضائی انڈیکس میں آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں سولہویں نمبر پر آنا اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ اگرچہ گزشتہ برس کے مقابلے میں صورتحال میں بہتری کے آثار موجود ہیں، تاہم چیلنج ابھی ختم نہیں ہوا۔ فضائی آلودگی کسی ایک محکمے یا ادارے کی کارروائی سے ختم نہیں ہو سکتی۔ اس کے لیے انتظامیہ، متعلقہ محکموں، صنعت، زراعت، ٹرانسپورٹ، کاروباری طبقے اور عام شہریوں کو ایک مشترکہ ذمہ داری کا احساس پیدا کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے اسی وسیع تر تناظر میں مختلف شعبوں کو ہدایات دینا اس بات کا ثبوت ہے کہ حکومت سموگ کو ایک ہمہ گیر مسئلے کے طور پر دیکھ رہی ہے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق گزشتہ برس کی حکمت عملی سے حاصل ہونے والے تجربات کو بنیاد بنا کر اس سال پہلے سے زیادہ سخت نگرانی اور عملدرآمد کا فیصلہ اس مسئلے سے نمٹنے کے لیے ایک بہتر انتظامی approach کی عکاسی کرتا ہے۔ سموگ کے تین ماہ محض کارروائیوں کے نہیں بلکہ مسلسل نگرانی، بروقت فیصلوں اور عوامی تعاون کے امتحان کا عرصہ ہوتے ہیں۔ اگر متعلقہ محکمے اپنی ذمہ داریاں مؤثر انداز میں ادا کریں، قوانین کی خلاف ورزی پر بلاامتیاز کارروائی ہو اور شہری بھی احتیاطی تدابیر اختیار کریں تو فضائی آلودگی میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔

فضائی آلودگی کے اسباب پر نظر ڈالی جائے تو اس میں کئی عوامل شامل ہیں۔ موسم کی صورتحال، ہواؤں کا رخ، نمی، ٹریفک، صنعتی دھواں، اینٹوں کے بھٹے، فصلوں کی باقیات جلانا اور بعض کاروباری سرگرمیاں مجموعی طور پر فضا کے معیار کو متاثر کرتی ہیں۔ ماہرین موسمیات کے مطابق بھارت سے آنے والی ہواؤں کے رخ میں تبدیلی کے باعث لاہور، فیصل آباد، رحیم یار خان اور پنجاب کے دیگر اضلاع کے فضائی آلودگی کے انڈیکس میں معمولی اتار چڑھاؤ آتا رہتا ہے۔ اس حقیقت سے واضح ہوتا ہے کہ فضائی آلودگی کے مسئلے کا ایک حصہ مقامی اور دوسرا موسمی و علاقائی نوعیت کا ہے، اس لیے اس کا حل بھی وسیع اور مربوط حکمت عملی کا تقاضا کرتا ہے۔

اگلے ہفتے لاہور میں بارش کی پیش گوئی بھی فضائی آلودگی میں کمی کا باعث بن سکتی ہے۔ بارش اور ہواؤں کی رفتار میں اضافہ فضا میں موجود آلودہ ذرات کو کم کرنے میں مدد دیتا ہے، تاہم محض موسمی تبدیلی کو مستقل حل قرار نہیں دیا جا سکتا۔ اصل کامیابی اس وقت حاصل ہوگی جب آلودگی پیدا کرنے والے ذرائع پر مستقل بنیادوں پر قابو پایا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ حکومت کی جانب سے گزشتہ سال کے اینٹی سموگ ایس او پیز پر عملدرآمد مزید سخت کرنے کا فیصلہ اہمیت رکھتا ہے۔ فصلوں کی باقیات جلانا پنجاب میں فضائی آلودگی کے بڑے اسباب میں شمار ہوتا ہے۔ کسانوں کے لیے فصل کی باقیات کو آگ لگانے کے بجائے جدید مشینری کے ذریعے تلف یا مفید انداز میں استعمال کرنے کے مواقع پیدا کرنا ایک پائیدار حل ہے۔ اس سلسلے میں حکومت کی جانب سے انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کو جدید مشینری کے استعمال اور فصلوں کی باقیات نہ جلانے کو یقینی بنانے کی ہدایت اس مسئلے کے بنیادی سبب کو ہدف بنانے کے مترادف ہے۔

جدید مشینری کے ذریعے تلف

زلی اوزلی

کسانوں کو صرف پابندیوں کا سامنا کرانے کے بجائے انہیں متبادل سہولتیں فراہم کی جائیں تو قانون پر عملدرآمد کے امکانات مزید بڑھ سکتے ہیں۔

اسی طرح پلاسٹک کو جلانے کا رجحان بھی انسانی صحت اور ماحول دونوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ پلاسٹک کے جلنے سے پیدا ہونے والا دھواں فضا کو آلودہ کرنے کے ساتھ انسانی صحت کے لیے بھی خطرناک ثابت ہو سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی جانب سے پلاسٹک جلانے اور پلاسٹک سے تیار کردہ مصنوعات کے باعث انسانی زندگی کو لاحق خطرات کے خاتمے پر زور دینا ماحولیاتی تحفظ کے وسیع تر تصور سے ہم آہنگ ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ عوام میں بھی اس حوالے سے مسلسل آگاہی پیدا کی جائے تاکہ ماحولیاتی تحفظ صرف سرکاری کارروائی نہیں بلکہ اجتماعی طرز عمل بن سکے۔ اینٹوں کے بھٹوں کی نگرانی بھی اسی سلسلے کی اہم کڑی ہے۔ زگ زیگ ٹیکنالوجی کا استعمال بھٹوں سے خارج ہونے والے دھوئیں اور آلودگی میں کمی لانے کے لیے اہم سمجھا جاتا ہے۔ حکومت پنجاب کی جانب سے زگ زیگ ٹیکنالوجی سے محروم بھٹوں کے خلاف کارروائیاں تیز کرنا اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ ماحولیاتی قوانین پر عملدرآمد کو محض کاغذی کارروائی تک محدود رکھنے کے بجائے عملی سطح پر نافذ کیا جا رہا ہے۔ تاہم کارروائی کے ساتھ ساتھ بھٹہ مالکان کو جدید ٹیکنالوجی اختیار کرنے کے لیے مناسب رہنمائی اور سہولت بھی فراہم کی جائے تو اس پالیسی کے نتائج مزید بہتر ہو سکتے ہیں۔ شہری علاقوں میں ریستورانوں اور باربی کیو آؤٹ لیٹس سے اٹھنے والا دھواں بھی بعض اوقات فضائی آلودگی میں اضافہ کرتا ہے۔ اس لیے ایسے مقامات کی نگرانی اور معائنہ مؤثر بنانا بھی ضروری ہے۔ اسی طرح لاہور کے داخلی راستوں پر بڑی اور چھوٹی گاڑیوں کی جانچ اور ان کے سموگ اخراج کی سخت پڑتال شہری فضائی معیار بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ ٹرانسپورٹ سے پیدا ہونے والا دھواں بڑے شہروں میں فضائی آلودگی کا نمایاں ذریعہ ہے، اس لیے گاڑیوں کے فٹنس معیار اور اخراج کے قواعد پر مؤثر عملدرآمد وقت کی ضرورت ہے۔

موٹر سائیکلوں کے دھوئیں کی مانیٹرنگ پر خصوصی توجہ بھی قابل ذکر ہے۔ پنجاب کے شہروں میں موٹر سائیکلوں کی تعداد بہت زیادہ ہے، اس لیے اگر ان کے دھوئیں کے اخراج کو بہتر انداز میں کنٹرول کیا جائے تو مجموعی فضائی معیار پر مثبت اثر پڑ سکتا ہے۔ اس مقصد کے لیے محض جرمانوں کے بجائے شہریوں میں گاڑیوں کی بروقت دیکھ بھال، انجن ٹیوننگ اور ماحولیاتی ذمہ داری کے حوالے سے شعور اجاگر کرنا بھی ضروری ہے۔ ماحول دوست پبلک ٹرانسپورٹ کو فروغ دینا بھی اسی پالیسی کا ایک اہم حصہ ہونا چاہیے۔

تجزیہ بی این پی کے مطابق سموگ کے خلاف پنجاب حکومت کی موجودہ حکمت عملی کا مثبت پہلو یہ ہے کہ اس میں آلودگی کے ایک ہی ذریعے پر انحصار نہیں کیا جا رہا۔

بقیہ 1

دنیا کے امن کے لیے خطرناک ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مسلم ممالک باہمی اختلافات ختم کر کے متحدہ حکمت عملی اپنائیں۔ مولانا فضل الرحمن نے کہا ہے کہ امت مسلمہ کو سیاسی، معاشی اور دفاعی طور پر متحد ہونا ہوگا۔ ان کا کہنا ہے کہ پاکستان مسلم دنیا کے اتحاد اور سعودی عرب کے تحفظ کے لیے مؤثر کردار ادا کرے۔

بقیہ 2

صرف پڑھنے لکھنے کی صلاحیت کا نام نہیں بلکہ یہ انسان کو اپنے حقوق و فرائض سے آگاہ، معاشی طور پر خودمختار اور معاشرے کا فعال شہری بنانے کا بنیادی ذریعہ ہے۔ کوئی بھی قوم اس وقت تک حقیقی ترقی حاصل نہیں کر سکتی جب تک اس کے ہر بچے، نوجوان اور بالغ فرد کو تعلیم کے مساوی مواقع میسر نہ ہوں۔ سینیٹر شیخ بلال احمد خان مندوخیل نے کہا کہ پاکستان میں مردوں اور خواتین کی شرح خواندگی میں نمایاں فرق اب بھی ایک بڑا چیلنج ہے، خواتین کی تعلیم پر خصوصی توجہ دیے بغیر معاشرے کی مجموعی ترقی ممکن نہیں۔

بقیہ 3

کا اصولی مؤقف ہے کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی، جبکہ اس معاملے پر کابینہ کے ارکان اور چیف سیکرٹری بلوچستان سمیت تمام متعلقہ حکام ایک پیج پر ہیں۔ سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیا اور محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے بے ضابطگیوں کی شکایات پر اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا۔ انہوں نے کہا کہ جس بھی محکمہ میں نوکریوں کی فروخت کے مصدقہ ثبوت سامنے آئے، اس محکمہ کا وزیر اور سیکرٹری اپنے عہدوں پر نہیں رہیں گے۔ وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر غیر جانبدارانہ تحقیقات میں کسی شخص کا جرم ثابت ہوا تو ملوث کردار سزا سے نہیں بچ سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سردی میں ٹھٹھرتے اور گرمی میں جھلستے کسی نوجوان کی نوکری فروخت ہونے دینا کسی صورت قابل قبول نہیں۔ بلوچستان کے نوجوانوں کو میرٹ اور شفافیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے افسران سے اس عزم کے حوالے سے حلف بھی لیا کہ سرکاری ملازمتوں کی خرید و فروخت کی اجازت نہیں دی جائے گی اور بھرتیوں کے عمل میں میرٹ، شفافیت اور قواعد و ضوابط کی مکمل پاسداری یقینی بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ جنگلات سمیت کسی بھی ادارے میں بھرتیوں سے متعلق شکایات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور مصدقہ ثبوت سامنے آنے کی صورت میں ذمہ داران کے خلاف بلاامتیاز کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بقیہ 4

اضافے کا بوجھ مسلسل عوام پر منتقل کیا جا رہا ہے۔ عوامی حلقوں کے مطابق بلوچستان میں ایرانی پٹرول طویل عرصے سے شہریوں کے لیے نسبتاً سستا متبادل سمجھا جاتا رہا ہے، تاہم بعض علاقوں میں ایرانی پٹرول بھی پاکستانی پٹرول کی قیمت کے قریب یا اسی نرخ پر فروخت کیا جا رہا ہے، جس کے باعث شہریوں کو کوئی خاطر خواہ ریلیف نہیں مل رہا۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ اگر ایرانی پٹرول کی خریداری کم قیمت پر کی جا رہی ہے تو اسے عوام کو بھی مناسب اور سستے نرخوں پر فراہم کیا جانا چاہیے۔ ایرانی پٹرول کو پاکستانی پٹرول کے برابر قیمت پر فروخت کرنے سے عوام کو سستے ایندھن کا وہ فائدہ نہیں پہنچ رہا جس کی انہیں توقع ہے۔ عوامی حلقوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ پٹرول کی قیمتوں اور مارکیٹ میں فروخت ہونے والے ایرانی پٹرول کے نرخوں کی فوری نگرانی کی جائے۔ اگر ایرانی پٹرول کم قیمت پر دستیاب ہو رہا ہے تو اس کے نرخ عوام کے لیے مناسب اور قابل برداشت سطح پر مقرر کیے جائیں، جبکہ زائد منافع خوری اور ناجائز منافع کمانے والے عناصر کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ شہریوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ پٹرول کی قیمتوں میں اضافہ براہ راست ٹرانسپورٹ، اشیائے خورونوش، سبزیوں، دودھ، تعمیراتی سامان اور دیگر ضروری اشیاء کی قیمتوں کو متاثر کرتا ہے، جس سے عام آدمی کی مشکلات میں مزید اضافہ ہو جاتا ہے۔ عوامی نمائندوں اور شہری حلقوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ صرف پٹرول کی قیمتوں کی نگرانی تک محدود نہ رہے بلکہ مختلف علاقوں میں ایرانی پٹرول کی خرید و فروخت، معیار، قیمت اور منافع کے معاملات کا بھی جائزہ لے۔ اگر کوئی شخص یا گروہ مقررہ یا مناسب قیمت سے زائد پر پٹرول فروخت کر رہا ہے تو اس کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔ شہریوں کا مزید کہنا ہے کہ انتظامیہ کے پاس دو واضح راستے ہیں: "یا تو ایرانی پٹرول کو عوام کے لیے مناسب اور سستے نرخوں پر فروخت یقینی بنائی جائے، یا پھر پاکستانی پٹرول کے برابر قیمت وصول کرنے والے غیر قانونی و ناجائز منافع خور عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی کی جائے۔" عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ بلوچستان میں پٹرول کی قیمتوں کے معاملے کا فوری نوٹس لیا جائے اور عوام کو حقیقی معنوں میں ریلیف فراہم کیا جائے تاکہ مہنگائی کے بوجھ تلے دبے شہریوں کی مشکلات میں کمی آ سکے۔

بقیہ 5

میں برطانیہ کی جانب سے غیر قانونی اسرائیلی بستیوں سے درآمدات پر پابندی اور ان بستیوں سے منسلک خدمات پر پابندیوں کے فیصلے کا خیر مقدم کیا گیا ہے۔ دونوں رہنماؤں نے برطانیہ اور دیگر یورپی ممالک کے 2 ریاستی حل سے متعلق مشترکہ بیان کی بھی حمایت کی، اس موقع پر سعودی عرب اور مصر کے ساتھ علاقائی 4 ملکی فورم (آر فور) کے تحت علاقائی معاملات پر قریبی مشاورت جاری رکھنے کی اہمیت پر بھی زور دیا گیا۔ اسحاق ڈار اور حاقان فیدان نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس کے موقع پر نیویارک میں ملاقات پر بھی اتفاق کیا۔

بقیہ 6

کے مطابق سیکرٹری صحت بلوچستان مجیب الرحمن نے برطرفی کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ مذکورہ افسران کے خلاف بی ای ڈی اے ایکٹ 2011 کے تحت تادیبی کارروائی مکمل کی گئی، جبکہ برطرفی کی سزا ایکٹ کی دفعہ 4 (b) (vii) کے تحت فوری طور پر نافذ العمل ہوگی۔ نوٹیفکیشن کے مطابق برطرف ہونے والی لیڈی میڈیکل افسران میں سول اسپتال، بولان میڈیکل کمپلیکس اور بلوچستان کے مختلف اضلاع میں تعینات ڈاکٹرز شامل ہیں۔ برطرف افسران میں ڈاکٹر سعدیہ، ڈاکٹر روبینہ اقبال خٹک، ڈاکٹر عفیہ حق، ڈاکٹر رواث العرف، ڈاکٹر پلوشہ علی، ڈاکٹر ملغلرا، ڈاکٹر فوزیہ حسنی، ڈاکٹر بینش ماجبین، ڈاکٹر کاسا دیوی، ڈاکٹر فرح جعفر، ڈاکٹر طیبہ افتخار، ڈاکٹر نادرہ ساکنزئی، ڈاکٹر صفیہ، ڈاکٹر سعدیہ خان ناصر، ڈاکٹر عائشہ، ڈاکٹر عائشہ عباد، ڈاکٹر اقرا اعجاز، ڈاکٹر مدینہ ریاض، ڈاکٹر گہر ناز بلوچ، ڈاکٹر فاریہ ترین، ڈاکٹر شمع النساء، ڈاکٹر عارفہ صدیق، ڈاکٹر مریم احمد اور ڈاکٹر صبیحہ شامل ہیں۔ محکمہ صحت کے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق کارروائی کا بنیادی سبب سرکاری ذمہ داریوں سے دانستہ اور غیر مجاز غیر حاضری ہے۔ برطرفی کے بعد مذکورہ افسران کی ملازمتیں فوری طور پر ختم تصور کی جائیں گی۔

بقیہ 7

صدارت اجلاس ہوا جس میں مسیحی شادی ترمیمی ایکٹ اسمبلی میں پیش کرنے پر اتفاق رائے کیا گیا۔ مسیحی شادیوں کی آن لائن رجسٹریشن کا نظام متعارف کرانے کا فیصلہ کر لیا گیا، آن لائن

رجسٹریشن سے مسیحی شادیوں کے ریکارڈ میں بے ضابطگیوں کا خاتمہ اور شفافیت یقینی بنائی جائے گی۔ اجلاس میں مسیحی پرسنل لاز اپنانے اور ذیلی کمیٹی کی مجوزہ ترامیم کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں محکمہ کی جانب سے بریفنگ، ڈاکٹر نول کھوکھر نے بھی پریزنٹیشن پیش کی۔ اقلیتی مذاہب سے تعلق رکھنے والے قیدیوں کیلئے مذہبی تعلیم اور امتحانی سہولیات فراہم کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا۔ اقلیتی مذاہب کے قیدیوں کو مذہبی تعلیم دینے کے لیے تصدیق شدہ اساتذہ کی نامزدگی کی جائے گی۔ مذہبی تعلیم، امتحانی سہولیات اور مصدقہ اساتذہ کی نامزدگی کیلئے کمیٹی تشکیل دے دی گئی۔ صوبائی وزیر اقلیتی امور رمیش سنگھ اروڑہ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب میں مسیحی برادری کے شخصی قوانین میں اصلاحات کے لئے آج اہم پیش رفت ہوئی ہے، مسیحی برادری کے حقوق کا تحفظ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کا عزم ہے۔ مسیحی پرسنل لاز میں اصلاحات وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز کے اقلیت دوست وژن کا حصہ ہیں۔ اجلاس میں ایم پی ایز، سرکاری محکموں کے نمائندگان، قانونی ماہرین اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔

بقیہ 8

طلبہ کو حقائق کو جانچنے کے ساتھ جدید ابلاغی مہارتیں سیکھنے اور ان کا عملی تجربہ حاصل کرنے کا موقع ملا۔ اس موقع پر ایک طالبہ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آئی ایس پی آر انٹرن شپ مکمل کرنا ایک اعزاز ہے جس نے قومی خدمت کا حوصلہ بڑھایا۔ ایک اور طالبہ نے کہا کہ انٹرن شپ مکمل کرنے سے ہم ملکی مسائل کو بہتر طور پر سمجھنے اور انہیں حل کرنے کے قابل ہوئے۔ ایک طالبہ نے کہا کہ اس طرح کے پروگرام جاری رکھے جائیں جہاں لوگوں کو اپنے سوالات کے جواب ملیں، اسی طرح ایک اور طالب علم کا کہنا تھا کہ آئی ایس پی آر انٹرن شپ نے ہمیں حقائق کو بہتر طور پر جانچنے کی صلاحیت حاصل ہوئی۔ تقریبات کے مہمانوں نے نوجوانوں کو جدید تعلیم اور ہنر سے آراستہ ہو کر پاکستان، بالخصوص بلوچستان کی تعمیر و ترقی میں مؤثر کردار ادا کرنے کی تلقین کی۔

بقیہ 9

پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کا وژن ہے، جس پر ہر صورت عملدرآمد یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی اور وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے اس اصولی مؤقف کو سراہتی ہے کہ صوبے میں کوئی نوکری فروخت نہیں ہوگی۔ وزیراعلیٰ کا نوکریوں کی خرید و فروخت کے خلاف دوٹوک مؤقف چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کے وژن کی عکاسی کرتا ہے۔ سینئر سردار محمد عمر گورگیج نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں، انہیں روزگار کے مواقع فراہم کرتے وقت میرٹ اور شفافیت کو بنیادی اصول بنایا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ نوکریوں کی خرید و فروخت کے خلاف وزیراعلیٰ بلوچستان کا سخت مؤقف قابل تحسین ہے اور میرٹ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں ہونا چاہیے۔

بقیہ 10

سخت اور تعاون کرنے والے تمام افراد کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ لاپتہ ملالائی کی صحت میں بہتری کے لیے دعا کی جائے۔ ساتھ ہی لواحقین نے مطالبہ کیا کہ واقعہ میں نامزد ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہوئے، لہٰذا انہیں فی الفور گرفتار کر کے قانون کے مطابق سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔

بقیہ 11

میں 20 کلو آٹے کا تھیلا 3 ہزار 250 روپے تک فروخت کیا جا رہا ہے، جبکہ بعض دکانوں پر یہی تھیلا 2 ہزار 950 روپے اور کہیں 2 ہزار 850 روپے میں دستیاب ہے۔ اسی طرح 50 کلو آٹے کے تھیلے کی قیمت بھی مختلف علاقوں میں مختلف بتائی جا رہی ہے، کہیں یہ 7 ہزار 300 روپے، کہیں 7 ہزار روپے جبکہ بعض مقامات پر اس سے مختلف نرخوں پر فروخت ہونے کی شکایات سامنے آئی ہیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ ایک ہی شہر اور ایک ہی مارکیٹ میں آٹے کے نرخوں میں اتنا نمایاں فرق صارفین کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ ان کے مطابق اگر سرکاری سطح پر آٹے کے نرخ مقرر کیے گئے ہیں تو ان پر عملدرآمد یقینی بنانا ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داری ہے، تاہم عملی طور پر مختلف دکاندار اپنی سہولت اور مرضی کے مطابق قیمتیں وصول کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ موجودہ مہنگائی کے دور میں آٹا ہر گھر کی بنیادی ضرورت ہے اور اس کی قیمت میں معمولی اضافہ بھی گھریلو بجٹ کو متاثر کرتا ہے، جبکہ مختلف دکانوں پر سینکڑوں روپے کا فرق عوام کے لیے مزید مشکلات پیدا کر رہا ہے۔ خصوصاً دیہاڑی دار، مزدور، کم آمدن والے ملازمین اور متوسط طبقے کے خاندان بڑھتی ہوئی قیمتوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ روزمرہ استعمال کی اشیا پہلے ہی مہنگی ہو چکی ہیں، ایسے میں آٹے کے نرخوں میں مسلسل اضافہ عوام کی قوت خرید کو مزید کم کر رہا ہے۔ شہریوں نے مطالبہ کیا کہ آٹے کی قیمتوں میں اضافے کی وجوہات کا بھی جائزہ لیا جائے اور اس امر کی تحقیقات کی جائیں کہ مختلف علاقوں میں ایک ہی وزن اور معیار کے آٹے کے نرخوں میں اتنا فرق کیوں پایا جا رہا ہے۔ شہریوں کے مطابق بازاروں میں سرکاری نرخ نامے آویزاں ہونے کے باوجود اگر دکاندار مقررہ نرخوں سے زائد قیمت وصول کر رہے ہیں تو یہ انتظامی نگرانی کے نظام پر سوالیہ نشان ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ صرف نرخ نامہ جاری کرنا کافی نہیں بلکہ اس پر عملدرآمد کے لیے فیلڈ میں مؤثر کارروائی بھی ضروری ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان سے فوری نوٹس، روزانہ نرخوں کی نگرانی اور گرانفروشوں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ شہریوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ میں آٹے کی قیمتوں کا فوری نوٹس لیا جائے اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی جائے کہ شہر کے تمام علاقوں، بازاروں اور دکانوں میں آٹے کے نرخوں کی مؤثر نگرانی کی جائے۔ شہریوں نے کہا کہ آٹے کی قیمتوں کے حوالے سے روزانہ کی بنیاد پر مارکیٹ سروے کرایا جائے تاکہ سرکاری نرخ اور مارکیٹ میں وصول کی جانے والی قیمتوں کے درمیان فرق سامنے آ سکے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ پرائس کنٹرول ٹیموں کو فعال کر کے مختلف بازاروں میں اچانک چھاپے مارے جائیں، آٹے کے معیار اور وزن کی بھی جانچ کی جائے اور سرکاری نرخ نامے نمایاں مقامات پر آویزاں کرائے جائیں۔ شہریوں کا کہنا تھا کہ مقررہ نرخ سے زائد قیمت وصول کرنے والے دکانداروں، ذخیرہ اندوزوں اور گرانفروشوں کے خلاف بلاامتیاز قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے تاکہ عوام کو ریلیف مل سکے۔ شہریوں نے مزید کہا کہ انتظامیہ کو صرف شکایات موصول ہونے کا انتظار کرنے کے بجائے باقاعدہ اور مستقل بنیادوں پر مارکیٹوں کی نگرانی کا نظام وضع کرنا چاہیے۔ ان کے مطابق آٹے جیسی بنیادی ضرورت کی قیمتوں میں استحکام لانا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہونا چاہیے، کیونکہ قیمتوں میں بے قابو اضافے کا براہ راست اثر عام آدمی کے باورچی خانے اور ماہانہ بجٹ پر پڑتا ہے۔ شہریوں نے امید ظاہر کی کہ وزیراعلیٰ بلوچستان، کمشنر کوئٹہ اور ضلعی انتظامیہ اس معاملے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے آٹے کے نرخوں میں پائے جانے والے واضح فرق کو ختم کرنے، سرکاری نرخ نامے پر سختی سے عملدرآمد کرانے اور عوام کو مناسب نرخوں پر آٹے کی فراہمی یقینی بنانے کے لیے عملی اقدامات کریں گے۔

بقیہ 12

کے دہشت گردوں نے ڈپٹی کمشنر تربت کے حفاظتی دستے سے گاڑی چھیننے کی مذموم کوشش کی، تاہم موقع پر موجود سیکیورٹی فورسز نے فوری طور پر جوابی کارروائی کرتے ہوئے حملہ آوروں کو پسپا ہونے پر مجبور کر دیا۔ شدید مزاحمت کے بعد حملہ آور تاریکی اور دشوار گزار حالات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے، تاہم فرار ہوتے وقت وہ اپنی استعمال شدہ گاڑی اور اسلحہ موقع پر ہی چھوڑ گئے۔ واقعے میں حفاظتی دستے کے تمام اہلکار بالکل محفوظ رہے ہیں۔ سیکیورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر مزید سرچ آپریشن شروع کر دیا ہے۔

بقیہ 13

کے دورے کے دوران مدارس کے معیار کو چیک کرنے کے ساتھ اسکولوں میں صفائی اور عمومی سہولتوں کی فراہمی کا تفصیلی جائزہ لینے کی ہدایات کی گئی ہیں۔ اسکولوں کے معائنے میں پینے کے پانی اور فعال واش رومز کی دستیابی یقینی بنانے کے ساتھ کلاس رومز، واش رومز، گراؤنڈز، لان اور چھتوں کی صفائی چیک کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اسکولوں میں لگے ہوئے پنکھوں، لائٹس، سوئچز، ساکٹس اور وائرنگ کی فعالیت بھی چیک ہوگی۔ اس کے علاوہ سیکیورٹی اقدامات، نصب کیمروں، دیگر سیکیورٹی آلات کی فعالیت سمیت ایس او پیز پر سختی سے عملدرآمد کو چیک کرنا ہوگا۔ تمام اے ای اوز کو تفویض کردہ ہر اسکول کا 100 فیصد فزیکل انسپکشن مکمل کرنے اور رپورٹس ماہانہ مانیٹرنگ ایپ پر 100 فیصد اپ لوڈ کرنے کے احکامات بھی جاری کیے ہیں۔ محکمہ تعلیم نے سی ای اوز ڈسٹرکٹ ایجوکیشن اتھارٹیز کو احکامات پر سختی سے عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت بھی کی ہے۔

بقیہ 14

جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی محمد فاروق کی جانب سے پیش کی گئی قرارداد کی منظوری کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ قرارداد ایوان میں کثرت رائے سے منظور ہوئی تھی۔ قرارداد کے متن کے مطابق ملک میں پیٹرول کی اصل قیمت 238 روپے 70 پیسے فی لیٹر ہے۔ تاہم حکومت پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر پیٹرولیم لیوی وصول کر رہی ہے۔ اس کے علاوہ پیٹرول پر 5 روپے ماحولیاتی لیوی بھی عائد ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے کہ مختلف مارجنز کے نام پر مزید 25 روپے 30 پیسے فی لیٹر اضافی وصول کیے جا رہے ہیں۔ ان غیر ضروری وصولیوں کے باعث پیٹرول کے ساتھ ساتھ ڈیزل بھی مہنگا ہو گیا ہے۔ قرارداد میں مؤقف اپنایا گیا کہ پاکستان میں مہنگائی نے عوام پر 95 فیصد اضافی بوجھ ڈال دیا ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی کے بوجھ تلے دبے ہوئے ہیں۔ لہٰذا حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ عوام کو ریلیف دینے کے لیے پیٹرول پر عائد غیر ضروری لیوز اور ٹیکسز کو فوری طور پر ختم کیا جائے۔

بقیہ 15

باوجود تاحال عملدرآمد نہیں ہو سکا۔ بلوچستان کے بیشتر سرکاری اسکولوں میں طلبہ اب بھی فرش پر ٹاٹ بچھا کر تعلیم حاصل کرنے پر مجبور ہیں۔ تعلیمی سہولیات کی کمی کے باعث طلبہ کو درپیش مشکلات بدستور برقرار ہیں، جبکہ ڈیسک کی فراہمی کے اعلان کے باوجود عملی اقدامات میں تاخیر پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے چند ماہ قبل اسکولوں میں ٹاٹ کلچر کے خاتمے کا اعلان کرتے ہوئے تین ماہ کے اندر تمام اسکولوں کو ڈیسک فراہم کرنے کی ہدایت کی تھی، تاہم مقررہ مدت گزرنے کے باوجود بیشتر اسکولوں میں ڈیسک فراہم نہیں کیے جا سکے۔ ڈائریکٹر اسکولز اختر کھیتران کے مطابق ڈیسک کی فراہمی کے منصوبے کی سمری حکومت کو ارسال کر دی گئی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ فنڈز دستیاب ہوتے ہی اسکولوں کو ڈیسک فراہم کر دیے جائیں گے۔ والدین اور شہریوں نے مطالبہ کیا ہے کہ اسکولوں میں بنیادی تعلیمی سہولیات کی فراہمی کو ترجیح دی جائے اور ڈیسک کی فراہمی کے منصوبے پر مزید تاخیر کے بجائے فوری عملدرآمد یقینی بنایا جائے۔

بقیہ 16

ایجوکیشن ہاشم غلزئی، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمن، بورڈ ممبر تعمیر نو ٹرسٹ حافظ طاہر، ایڈیشنل سیکرٹری قانون سعید اقبال سمیت متعلقہ حکام بھی شریک ہوئے۔ اجلاس میں "تعمیر نو یونیورسٹی کوئٹہ بل 2026" کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جس کا مقصد بلوچستان میں نجی شعبے کے تحت اس یونیورسٹی کا قیام عمل میں لانا ہے تاکہ معیاری اعلیٰ تعلیم، تحقیق، جدت اور انسانی وسائل کی ترقی کو فروغ دیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران بریفنگ میں بتایا گیا کہ یونیورسٹی کے قیام سے اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں توسیع، تعلیمی اداروں اور صنعت کے درمیان روابط کے فروغ، کاروباری صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کے نفاذ سمیت صوبے کی سماجی و معاشی ترقی میں بڑی معاونت حاصل ہوگی، اور یہ ادارہ حکومت بلوچستان اور ہائر ایجوکیشن کمیشن کے مقرر کردہ معیار تعلیم اور کوالٹی ایشورنس کے اصولوں کے مطابق کام کرے گا۔ اس موقع پر رکن کمیٹی رحمت صالح بلوچ نے کہا کہ تعمیر نو نے تعلیم کے فروغ اور معاشرتی بہتری کے لیے قابل ذکر خدمات انجام دی ہیں اور اس کے بانیوں کا کردار انتہائی اہم رہا ہے۔ کمیٹی کے دیگر اراکین نے بھی بل کو ایک مثبت اقدام قرار دیتے ہوئے اس بات پر زور دیا کہ نجی اور سرکاری دونوں شعبوں کے تعلیمی اداروں کے درمیان صحت مند مسابقت اور نوجوانوں کو جدید تعلیمی مواقع کی فراہمی کو یقینی بنایا جانا چاہیے، جبکہ صوبے کی سرکاری جامعات کو بھی مناسب وسائل اور تحقیقی سہولیات فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ اجلاس کے اختتام پر چیئرمین کمیٹی خیر جان بلوچ نے اراکین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ تعلیم سے متعلق قانون سازی انتہائی اہمیت کی حامل ہے اور ایسے بلوں کا جائزہ لیتے وقت صوبے کے تمام سرکاری و نجی تعلیمی اداروں کے مفادات، اعلیٰ معیار تعلیم اور طلبہ کے وسیع تر مفاد کو ہر صورت پیش نظر رکھا جائے گا کیونکہ صوبے کی حقیقی ترقی اور خوشحالی کے لیے تعلیم کو ہمیشہ اولین ترجیح دینا ضروری ہے۔

بقیہ 17

اور بچے بھی شامل ہیں۔ ایف سی نے کارروائی کے دوران مذکورہ افراد کو گرفتار کر کے پولیس کے حوالے کیا، تاہم گرفتاریوں کی مزید تفصیلات اور قانونی کارروائی سے متعلق معلومات تاحال سامنے نہیں آ سکیں۔

بقیہ 18

سردار سرفراز ڈوگر، جسٹس محمد اعظم خان اور جسٹس محمد آصف نے شہری وقاص احمد کی درخواست پر سماعت کی، اٹارنی جنرل پاکستان عثمان منصور اعوان، چاروں صوبوں کے ایڈووکیٹ جنرل، آئی جیز اور دیگر افسران عدالتی احکامات پر پیش ہوئے۔ اٹارنی جنرل نے دلائل دیے کہ مئی 2022 میں سپریم کورٹ کو واضح یقین دہانی کے باوجود عدالتی حکم کی خلاف ورزی کی گئی، 2024 میں اس عدالت نے آرڈر کیا تو اس کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ اٹارنی جنرل نے تمام صوبائی آئی جیز، چیف سیکرٹریز کو اپنے اپنے صوبے میں امن و عامہ خراب نہ کرنے اور ملک کے ساتھ وفاداری نبھانے کے فیصلے کی استدعا کرتے ہوئے کہا کہ تمام صوبوں کے آئی جیز پولیس سروس آف پاکستان کے ملازم ہیں، نا کہ صوبے کے، عدالت حکم دے کہ وہ آئین کی پابندی کریں۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ نومبر 2024 میں بھی اس عدالت میں درخواست دائر ہوئی، اس عدالت نے آرڈر پاس کیا تھا، ایڈووکیٹ جنرل اسلام آباد سے بھی چیک کیا ہے ابھی تک سیاسی جماعت کی جانب سے کوئی درخواست دائر نہیں ہوئی، یہ بھی اطلاعات ہیں کہ پہلے کی نسبت زیادہ تیاری سے آ رہے ہیں جس میں وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مئی 2022 میں 31 پولیس اہلکار زخمی ہوئے تھے، آرٹیکل 245 کے تحت فوج طلب کی گئی تھی، موجودہ چیف جسٹس پاکستان یحییٰ آفریدی نے اس وقت بطور ممبر بنچ بانی پی ٹی آئی کے خلاف توہین عدالت کی کارروائی چلانے کی اقلیتی رائے دی تھی، انہوں نے کہا کہ یہ عدالت اور کوئی بھی بائی

کورٹ کسی کو بھی ہدایات دے سکتی ہے جو اس کے دائرہ اختیار میں شہریوں کے بنیادی حقوق سے متعلق ہوں، کوئی بھی حکومت اگر ایکشن نا لے رہی ہو یا کوئی بھی افسر ایکشن نا لے رہا ہو تو یہ عدالت ہدایات دے سکتی ہے۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ درخواست کی استدعا میں کہا گیا ہے کہ آئی جیز اور چیف سیکرٹریز کو کہا جائے کہ سرکاری مشینری استعمال نا کی جائے۔ اٹارنی جنرل نے کہا کہ اگر کوئی ایگزیکٹو ادارہ اپنا کردار ادا نہیں کرتا تو بھی یہ فاضل عدالت ہدایات جاری کر سکتی ہے، جو صوبہ اپنے علاقے میں کاروبار زندگی متاثر ہونے کی اجازت دے، اس عدالت کا اختیار ہے کہ اس کو بھی پابند کرے کہ وہ ایسا نہ ہونے دے، عدالت کی آئینی ذمہ داری ہے کہ صوبائی حکومتوں کو پابند کرے کہ وہ صوبوں میں احتجاج کی وجہ سے عام انسان کی زندگی متاثر ہونے نہ دیں۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا کو روسٹرم پر طلب کرتے ہوئے استفسار کیا کہ آپ کا اس معاملے میں کیا موقف ہے؟ ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا نے قابل سماعت ہونے کا اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ بھی دیکھنا ہوگا کیونکہ یہ درخواست قبل از وقت ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کو حملہ کیوں سمجھا جا رہا ہے؟ یہ لانگ مارچ عدلیہ کے حق میں ہے۔ جس پر چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ آپ کا بہت شکریہ کہ آپ عدلیہ کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں، کیا عدلیہ اتنی کمزور ہے آپ اسے مضبوط کرنا چاہتے ہیں؟ عدلیہ اتنی کمزور نہیں کہ اسے ایک سیاسی جماعت کی حمایت کی ضرورت ہو۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ اس عدالت نے متعدد بار ایک پارٹی کے سربراہ کے ساتھ ملاقاتوں کا حکم دیا مگر اس پر عملدرآمد نہیں ہوا بلکہ درجنوں توہین عدالت کی درخواستیں دائر کی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ مجھے کل ہی نوٹس ملا اور درخواست بھی آج عدالت میں پڑھی گئی ہے، جس پر چیف جسٹس نے ریمارکس دیے کہ گزشتہ آرڈر تمام میڈیا پر رپورٹ ہوا۔ ایڈووکیٹ جنرل نے کہا کہ ذمہ داریاں بہت زیادہ ہیں ٹی وی نہیں دیکھتا۔ عدالت نے ایڈووکیٹ جنرل خیبرپختونخوا سے دلائل طلب کرتے ہوئے سماعت کل تک ملتوی کر دی۔

بقیہ 19

ٹی۔ ایک انٹرویو میں حافظ نعیم الرحمان نے کہا کہ نئے صوبوں یا انتظامی یونٹس کے فیصلے کیلئے اتفاق رائے ضروری ہے، صوبوں کو این ایف سی ایوارڈ کریں اور مقامی حکومتوں کو با اختیار بنائیں، وفاق اور صوبائی حکومت کی طرح تھرڈ ٹیئر بلدیاتی حکومتیں ہونی چاہئیں، چاروں صوبوں میں ایک نظام ہونا چاہیے جو مربوط اور با اختیار ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ میں حساسیت زیادہ ہے، باقی صوبوں میں اتنا بڑا مسئلہ نہیں ہے، انتظامی معاملہ جب بھی سامنے آتا ہے پیپلز پارٹی اس میں لسانی تعصب پھیلا دیتی ہے، لوگ اختیار چاہتے ہیں اس لیے سندھ میں احساس محرومی بہت زیادہ ہے۔ امیر جماعت اسلامی کا کہنا تھا کہ کراچی کو نہ سڑکیں مل رہی ہیں اور نہ پانی مل رہا ہے، ایس ایچ اوز، بیوروکریسی، کالج پرنسپلز اور یونیورسٹی کے وی سیز کراچی اور حیدرآباد کے نہیں لگ سکتے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ انتظامی معاملات کو بندر بانٹ کریں گے تو کراچی کو الگ صوبہ بنانے کا مطالبہ اٹھے گا۔

بقیہ 20

دکانداروں کو جیل بھیجا جائے گا، جبکہ ناپ تول میں کمی کرنے والے افراد کو بھی کسی رعایت کے مستحق نہیں۔ انتظامیہ کی جانب سے بازاروں میں نرخ ناموں کی پابندی، اشیائے ضروریہ کی قیمتوں اور ناپ تول کے عمل کی نگرانی مزید مؤثر بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں قائم تجاوزات کے خاتمے کیلئے بھی کارروائی جاری رہے گی، عوامی گزرگاہوں اور سڑکوں پر غیر قانونی تجاوزات قائم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اسسٹنٹ کمشنر مجیب الرحمن ساسولی نے کہا کہ عوام کو کسی بھی دکاندار کی جانب سے زائد قیمت وصول کرنے، سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی یا ناپ تول میں کمی کی شکایت ہو تو وہ براہ راست انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ عوام اپنی جائز شکایات کے ازالے کیلئے میرے دفتر آ سکتے ہیں، انتظامیہ عوام کی شکایات پر فوری کارروائی کرے گی۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ عوام انتظامیہ کے ساتھ تعاون کریں اور خلاف ورزیوں کی نشاندہی کریں تاکہ ناجائز منافع خوری اور تجاوزات کے خلاف مؤثر کارروائی کو یقینی بنایا جا سکے۔

بقیہ 21

سلامتی اور قومی معیشت کا اہم مسئلہ ہے، حکومت صحت کے شعبے میں اصلاحات، ڈیجیٹائزیشن، سرمایہ کاری اور برآمدات کے فروغ کے لیے بھرپور اقدامات کر رہی ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے ان خیالات کا اظہار 23 ویں ہیلتھ ایشیا ایکسپو سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپو میں 600 سے زائد اسٹالز قائم ہیں، 200 سے زائد ملکی و غیر ملکی کمپنیاں شریک ہیں جبکہ 30 سے زائد کانفرنسز منعقد ہوں گی اور متعدد مفاہمتی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ چند ماہ قبل اسلام آباد میں پاکستان اور چین کی کمپنیوں کے درمیان بی ٹو بی کانفرنس کا انعقاد کیا گیا، جس میں چین سے صحت کے شعبے کی 180 جبکہ پاکستان سے 300 سے زائد کمپنیاں شریک ہوئیں۔ وزیراعظم نے کانفرنس کا افتتاح کیا اور دو روزہ کانفرنس کے دوران 663 ملین ڈالر کے معاہدے طے پائے، جو آئندہ 12 سے 14 ماہ کے دوران پاکستان میں سرمایہ کاری کی صورت میں سامنے آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چینی کمپنیوں کے ساتھ تقریباً 1.2 ارب ڈالر کے ایم او یوز بھی طے ہوئے ہیں، جن پر حکومت پیش رفت کا جائزہ لے رہی ہے اور سرمایہ کاروں کو ہر ممکن سہولت فراہم کی جا رہی ہے۔ وفاقی وزیر نے ہیلتھ ایشیا ایکسپو کے انعقاد پر ای کامرس گیٹ وے اور اس کی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر سے کمپنیوں اور مصنوعات کو ایک پلیٹ فارم پر لانا قابل تحسین اقدام ہے۔ پاکستان اس وقت تقریباً 26 کروڑ آبادی کا ملک ہے، جو ایک طرف چیلنج ہے تو دوسری جانب ہیلتھ کیئر فراہم کرنے والی کمپنیوں کے لیے ایک بڑی مارکیٹ اور موقع بھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی فارماسیوٹیکل انڈسٹری میں گزشتہ عرصے کے دوران 38 فیصد اضافہ ہوا، جس کی ایک اہم وجہ لائسنسنگ اور دیگر انتظامی عمل کو ڈیجیٹائز کرنا ہے۔ میڈیکل ڈیوائسز کی لائسنسنگ کا عمل بھی مکمل طور پر ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ پہلے جن معاملات میں طویل عرصہ لگتا تھا، اب وہ تقریباً 21 دنوں میں مکمل ہو رہے ہیں اور اب تک 4,700 سے زائد کیسز نمٹائے جا چکے ہیں۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ حکومت پاکستان میں ویکسین کی مقامی پیداوار کے لیے بھی کام کر رہی ہے۔ پاکستان اپنے بچوں کو 13 مختلف ویکسینز فراہم کرتا ہے اور انڈونیشیا کے ساتھ معاہدے کے قریب ہیں، جس کے بعد پاکستان میں پہلی مرتبہ ویکسین کی مقامی پیداوار شروع ہونے کی راہ ہموار ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ نیشنل ویکسین پالیسی تیار کی گئی اور کابینہ نے اس کی منظوری دی گئی ہے۔ وفاقی وزیر صحت نے میڈیکل ایجوکیشن کے حوالے سے کہا کہ پاکستان میں 188 میڈیکل کالجز کام کر رہے ہیں جبکہ ہر سال تقریباً 22 ہزار ڈاکٹرز تیار ہوتے ہیں۔ پاکستانی ڈاکٹرز دنیا بھر میں ملک کا نام روشن کر رہے ہیں اور مختلف ممالک میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے نرسنگ کے شعبے میں اصلاحات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ نرسنگ کونسل کے پرانے نظام اور قانون میں اصلاحات کی گئی ہیں اور نئے نظام کو ڈیجیٹائز کیا جا رہا ہے۔ ماضی میں نرسنگ کی تعلیم کو کاروبار بنانے کے رجحان کی حوصلہ شکنی کی جا رہی ہے۔ برطانیہ کی ایک بین الاقوامی طور پر تسلیم شدہ تنظیم کی معاونت سے نرسنگ کے کورسز اور ماڈیولز کو